روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
بدھ 16 مئی 2012ء 24 جمادی الثانی 1433 ہجری 16 ہجرت 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 113

عالم قرآن کے مشورہ کی اہمیت

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

کان القراء اصحاب مجلس عمر و مشاورته کھولا کانوا او شبانا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی محفل اور مشاورت میں قرآن کریم کے عالم شامل ہوتے تھے خواہ وہ ادھیڑ عمر کے ہوتے تھے یا بالکل نوجوان۔

(بخاری کتاب الاعتصام، باب الاقتداء بسنن رسول اللہ ﷺ حدیث نمبر 6742)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن مجید کی خوبیوں کے بارہ میں حضور فرماتے ہیں۔

1۔ یہ کہ وہ بے مثل و مانند ہے۔

2۔ وہ جامع حکمت مع کمال ایجاز واختصار ہے۔

3۔ وہ لاکھوں آدمیوں کو حفظ ہے اور حفظ کرنا اس کا ہماری شرع میں فرض کفایہ ہے۔ اس واسطے کوئی زمانہ حفظ قرآن مجید سے خالی نہ ہوا۔ اول میں حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو حفظ تھا۔ پھر بعد اس کے حضرت علیؓ اور اکثر صحابہ کو حفظ تھا اسی طرح سلسلہ وار اس کے حفظ کا نمبر چلا آیا ہے یہاں تک کہ ہم تک پہنچا۔

4۔ چہارم یہ کتنا بڑا معجزہ ہے کہ کوئی صفحہ اس کا ذکر اللہ سے خالی نہیں دوسری کتاب میں ہرگز یہ خوبی نہیں یہ قرآن مجید کا معجزہ ہے۔ باوجود اس بات کے کہ قرآن مجید ایک قانون دیوانی وفوجداری ہے پھر بھی اس میں کوئی ایسا کلمہ نہیں کہ جس میں دو چار مرتبہ خدا کا نام نہیں ہے اول سے لے کر آخر تک اللہ ہی اللہ بھرا ہوا ہے اور ہر ایک کلمہ کا مرجع خدا ہے۔

5۔ پنجم خوبی قرآن مجید میں یہ ہے کہ جس قدر نام پروردگار کا قرآن مجید میں ہے کسی کتاب میں نہیں اور بقول من احب شیئًا اکثر ذکرہ اس کلام کا خدا سے علاقہ محبت ثابت ہوتا ہے اس واسطے اس تمام کلام میں اللہ ہی اللہ بھرا ہوا ہے۔ کسی عاقل پر پوشیدہ نہیں کہ بہت مرتبہ نام لینا اپنے پروردگار کا یہ بھی ایک بندگی ہے اور یہ بندگی صرف بطفیل قرآن مجید حاصل ہوئی ہے۔

6۔ ششم خوبی قرآن مجید میں یہ ہے کہ جس قدر ستائش اور تعریف خدا تعالیٰ کی بانواع محامد وبکثرت تکرار اس کتاب میں ہے دنیا میں اور کسی کتاب میں نہیں اور ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ کامل اور سب تعریفوں کا مالک اور اہل ہے اور بالذات اپنی تعریفوں کو چاہتا ہے اور اپنا عظمت وجلال ظاہر کرنا چاہتا ہے پس جس کتاب الٰہی میں بدرجہ غایت اس کے محامد مذکور ہیں وہی اس کی افضل کلام ہے اور اس امر پر اگر کوئی مقابلہ کرے تو ہم اشتہار دے سکتے ہیں کہ جس قدر ستائش اور بزرگی حضرت باری کی قرآن مجید میں مذکور ہے اور کسی کتاب میں مذکور نہیں۔

7۔ ہفتم۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے قل لئن .... اس آیت شریفہ سے یہ امر بھی متعلق ہے کہ تعلیم حقہ حکمت اور معانی میں کوئی انسانی تعلیم قرآن کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ ہم باوا صاحب سے سوال کرتے ہیں کہ اگر ان کو قرآن مجید سے انکار ہے تو اس مضمون کی مثل کوئی دوسرا مضمون وید سے نقل کر کے پیش کرو۔

(الحکم 30/ اپریل 1904ء)

مکرم ناصر احمد صاحب سابق محاسب وافسر پراویڈنٹ فنڈ وفات پاگئے

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ دیرینہ خادم سلسلہ مکرم ناصر احمد صاحب ابن مکرم میاں چراغ دین صاحب سابق محاسب و افسر پراویڈنٹ فنڈ مورخہ 13 مئی 2012ء کو بعمر 74 سال طویل علالت کے بعد طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ آپ 2008ء سے کمر کے مہرے میں تکلیف کی وجہ سے جسم کا نچلا حصہ مفلوج ہو جانے کے باعث صاحب فراش تھے اور آخر وقت میں پیشاب میں انفیکشن بھی بڑھ گئی تھی۔ اسی روز بعد نماز عصر بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔

مرحوم کے خاندان کا تعلق سیکھواں ضلع گورداسپور انڈیا سے ہے۔ مرحوم کے دادا حضرت میاں الٰہی بخش صاحب سیکھوانی رفیق حضرت مسیح موعود تھے جن کا ذکر جلسہ سالانہ 1892ء میں شاملین کی فہرست جو کہ حضرت مسیح موعود کی تصنیف ''آئینہ کمالات اسلام'' روحانی خزائن جلد 5 ص 624 پر درج ہے کے 204 نمبر پر ''میاں الٰہیا چوکیدار سیکھواں ضلع گورداسپورہ'' کے نام پر ملتا ہے۔ تاہم مرحوم کے والد مکرم میاں چراغ دین صاحب نے 1908ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ہاتھ پر بیعت کی اور بعد ازاں سیکھواں سے منتقل ہو کر قادیان میں رہائش پذیر ہوئے۔

باقی صفحہ 12 پر

شراب و نشہ آور اشیاء کی حرمت وممانعت

آیات، احادیث اور اقتباسات کی روشنی میں

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء)

امسال مجلس مشاورت میں ایک تجویز نشہ آور اشیاء کے استعمال سے احمدی نوجوانوں کو محفوظ رکھنے کے بارے میں بھی تھی ۔اسی سلسلہ میں شراب اور دیگر نشہ آور اشیاء کی ممانعت کے بارہ میں قرآنی تعلیم ،احادیث ارشادات حضرت اقدس مسیح موعوداور ارشادت خلفاء پیش خدمت ہیں۔

شراب نوشی اور نشہ کے بدنتائج

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں شراب جو سب نشوں کی جڑ ہے، کے بد نتائج بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

ترجمہ: اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! یقیناً مدہوش کرنے والی چیز اور جوا اور بت (پرستی) اور تیروں سے قسمت آزمائی یہ سب ناپاک شیطانی عمل ہیں۔ پس ان سے پوری طرح بچو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ سے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض پیدا کر دے اور تمہیں ذکر الٰہی اور نماز سے باز رکھے۔تو کیا تم باز آجانے والے ہو؟

(المائدہ 91،92)

احادیث نبویہ

ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور حرام ہے

حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر نشہ آور چیز خمر ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ (صحیح مسلم کتاب الاشربۃ)

نشہ عبادتوں کو ضائع کر دیتا ہے

حضرت ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ہر نشہ آور چیز جو عقل میں بگاڑ پیدا کر دے شراب کے زمرہ میں آتی ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور جس نے نشہ آور چیز کا استعمال کیا اس کی چالیس دن کی نمازیں ضائع ہوگئیں۔

(سنن ابی داؤد کتاب الاشربہ)

نشہ میں ملوث افراد پر لعنت

اللہ تعالیٰ نے شراب اور اس کے پینے والے پر اور اس کے پلانے والے پر اور اس کے خریدنے والے اور بیچنے والے پر اور اس کے کشید کرنے والے اور کشید کروانے والے ، اور اس کو اٹھانے والے اور جس کی طرف اٹھا کر وہ لے جاتا ہے لعنت کی ہے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الاشربۃ)

ارشادات حضرت مسیح موعود

شراب عفت وحیا کی جانی دشمن ہے

''شراب تو انتہائی شرم، حیا، عفت، عصمت کی جانی دشمن ہے۔انسانی شرافت کو ایسا کھو دیتی ہے کہ جیسے کتے، بلے، گدھے ہوتے ہیں۔اس کا پیکر بالکل انہی کے مشابہ ہو جاتا ہے۔''

(ملفوظات جلد3 صفحہ 107)

نشہ زندگی کو کھا جاتا ہے

''جب انسان نشہ کا عادی ہو جاتا ہے تو پھر چھوڑنا مشکل ہے ۔یہ نشہ بھی کیا شے ہے کہ ایک طرف زندگی کو کھا جاتا ہے......نشہ والوں کو نشہ نہ ملے تو موت تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔''

(ملفوظات جلد2 صفحہ 423)

صحبت میں بہت بڑی تاثیر ہے

''صحبت کا بہت بڑا اثر ہوتا ہے جو اندر ہی اندر ہوتا چلا جاتا ہے۔اگر کوئی شخص ہر روز کنجریوں کے ہاں جاتا ہے اور پھر کہتا ہے کہ کیا میں زنا کرتا ہوں؟ اس سے کہنا چاہئے کہ ہاں تو کرے گا اور وہ ایک نہ ایک دن اس میں مبتلا ہو جاوے گا کیونکہ صحبت میں تاثیر ہوتی ہے۔اسی طرح پر جو شخص شراب خانہ میں جاتا ہے خواہ وہ کتنا ہی پرہیز کرے اور کہے کہ میں نہیں پیتا ہوں لیکن ایک دن آئے گا کہ وہ ضرور پیئے گا۔پس اس سے کبھی بے خبر نہیں رہنا چاہئے کہ صحبت میں بہت بڑی تاثیر ہے۔''

(ملفوظات جلد3 صفحہ 505)

نشہ شیطان کے عمل سے ہے

''ایک شخص جو کہ رات دن نشہ میں رہتا ہے ہوش اس کے بجا ہی نہیں ہوتے تو اسے دوسری بدیوں کے ارتکاب میں کیا رکاوٹ ہوسکتی ہے؟ موقعہ موقعہ پر ہر ایک بات مثل زنا، چوری، قمار بازی وغیرہ کر سکتا ہے ہماری شریعت نے قطعاً اس کو بند کر دیا ہے اور یہاں تک لکھ دیا ہے کہ یہ شیطان کے عمل سے ہے تا کہ خدا کا تعلق ٹوٹ جاوے۔''

(ملفوظات جلد3 صفحہ 324 حاشیہ)

افیون قویٰ کو نابود کر دیتی ہے

''جو لوگ افیون کھاتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہمیں موافق آ گئی ہے۔وہ موافق نہیں آتی۔دراصل وہ اپنا کام کرتی رہتی ہے اور قویٰ کو نابود کر دیتی ہے۔''

(ملفوظات جلد2 صفحہ 321)

نشوں اور تقویٰ میں عداوت ہے

اسلام کا حسن یہ بھی ہے کہ جو چیز ضروری نہ ہو وہ چھوڑ دی جاوے۔اسی طرح پر یہ پان، حقّہ، زردہ (تمباکو)، افیون وغیرہ ایسی ہی چیزیں ہیں۔ بڑی سادگی یہ ہے کہ ان چیزوں سے پرہیز کرے۔ کیونکہ اگر کوئی اور بھی نقصان ان کا بفرض محال نہ ہو تو بھی اس سے ابتلا آجاتے ہیں اور انسان مشکلات میں پھنس جاتا ہے......عمدہ صحت کو کسی بیہودہ سہارے سے کبھی ضائع کرنا نہیں چاہئے۔شریعت نے خوب فیصلہ کیا ہے کہ ان مضر صحت چیزوں کو مضر ایمان قرار دیا ہے اور ان سب کی سردار شراب ہے۔ یہ سچی بات ہے کہ نشوں اور تقویٰ میں عداوت ہے۔''

(ملفوظات جلد2 صفحہ 219)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

'' تم ہر ایک بے اعتدالی کو چھوڑ دو ہر ایک نشہ کی چیز کو ترک کرو۔انسان کو تباہ کرنے والی صرف شراب ہی نہیں بلکہ افیون، گانجا، چرس، بھنگ، تاڑی اور ہر ایک نشہ جو ہمیشہ کے لئے عادت کر لیا جاتا ہے وہ دماغ کو خراب کرتا ہے اور آخر ہلاک کرتا ہے۔سو تم اس سے بچو۔ہم نہیں سمجھ سکتے کہ تم کیوں ان چیزوں کو استعمال کرتے ہو جن کی شامت سے ہر ایک سال ہزارہا تمہارے جیسے نشہ کے عادی اس دنیا سے کوچ کرتے جاتے ہیں اور آخرت کا عذاب الگ ہے۔''

(کشتیٔ نوح. روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 70،71)

اپنی نسلوں کی حفاظت کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

''یہ شراب جسے ام الخبائث بھی کہتے ہیں، یعنی برائیوں کی ماں، جسے آنحضرت ﷺ نے اللہ کے حکم سے جب منع فرمایا تو مدینے کی گلیوں میں یہ پانی کی طرح بہنے لگی ۔ کیونکہ صحابہؓ نے ایک ہی وقت میں، بغیر کسی چوں چرا کے اپنے تمام شراب کے مٹکے توڑ دیئے۔ (مسلم کتاب الاشربہ) ......

پس شراب اور جُوا وغیرہ جو ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ نے جوئے کو بھی شراب کے ساتھ بیان فرما کر اثم کبیر فرمایا ہے۔یہ برائیاں......تباہی کا باعث ہیں ۔ بلکہ ہر ایک کی تباہی کی بنیاد ہیں کیونکہ یہ دین سے دُور لے جانے والی ہیں ۔خدا تعالیٰ سے دُور لے جانے والی ہیں اور جب انسان خدا تعالیٰ سے دور چلا گیا تو پھر اپنے اوپر ہلاکت سہیڑ لی۔پس ان ملکوں میں جہاں شراب پانی کی طرح پی جاتی ہے ۔جہاں ہر دکان پر، ہر ریسٹورنٹ پر، ہر پٹرول سٹیشن پر شراب ملتی ہے اور جوئے کی مشین لگی ہوئی ہیں اور یہ چیزیں پھر ترقی کی نشانی سمجھی جاتی ہیں احمدیوں کو بڑا پھونک پھونک کر چلنے کی ضرورت ہے اور نہ صرف اپنے آپ کو ان برائیوں سے بچانا ہے بلکہ اپنی نسلوں کی اپنے بچوں کی خاص طور پر ان کی جو نوجوان ہیں نوجوانی میں قدم رکھ رہے ہیں ،حفاظت کرنی ہے ان چیزوں کی ، ان برائیوں کی اہمیت ان پر واضح کرنی ہے ۔جوئے کی عادت کھیل کھیل میں پڑ جاتی ہے اور پھر یہ ایک ایسا نشہ ہے کہ جو اس میں مزید مبتلا کرتا چلا جاتا ہے ۔ پھر انسان اس برائی میں دھنستا چلا جاتا ہے۔''

(خطبات مسرور جلد8 صفحہ 160-161)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

محصول دے کر گالیوں کا حصول

حضرت سید عزیز الرحمٰن بریلوی بیان کرتے ہیں:

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کے خاندان کے ایک شخص نے جو مخالف تھا۔ ہمارے کچھ گڈے پر کوئی چیز لدی ہوئی تھی چھین لئے اور گالیاں بھی دیں۔حضرت میر ناصر نواب صاحب (نانا جان) کو اس پر بڑا غصہ آیا۔وہ چاہتے تھے کہ اس مخالف کو سزا دیں لوگوں نے کہا کہ اگر حضرت صاحب اجازت دے دیں تو ہم ابھی معاملہ درست کر لیں گے۔

حضرت میر صاحب غصے کی حالت میں حضرت اقدس کے حضور گئے اور سارا واقعہ بتلایا اور عرض کی کہ ہم ان سے بدلہ لینا چاہتے ہیں۔

حضرت اقدس اس وقت ایک خط ملاحظہ فرما رہے تھے جو بیرنگ آیا تھا۔ وہ گالیوں سے بھرا ہوا تھا وہ خط حضور نے میر صاحب کو دکھایا اور فرمایا کہ لوگ ہم کو لفافے بھر بھر کے گالیاں دیتے ہیں (چونکہ وہ لفافے بیرنگ ہوتے تھے) اور ہم محصول ادا کر کے گالیاں مول لیتے ہیں۔آپ سے بغیر پیسے کے بھی گالیاں نہیں لی جاتیں۔

اس طرح سے حضرت میر صاحب کا بھی غصہ جاتا رہا اور وہ حضور کے بلند اخلاق کو دیکھ کر حیران ہو گئے۔

(الحکم قادیان 14 دسمبر 1934ء)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم انور احمد رشید صاحب

پیارے خلفاء احمدیت کی حسین یادیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے بارہ میں ایک تو بہت کمسنی اور دوسرے بیرون ملک رہنے کی وجہ سے زیادہ باتیں یادنہیں البتہ ہم سب بھائیوں کے نام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے رکھے۔انس کی پیدائش کے موقع پر جب نانا جان مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر دیوان نام رکھوانے گئے تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا کہ کیا بار بار آتے ہو اور تین نام بتا دیئے کہ اب ان میں سے رکھ لینا۔ایک انس تھا دوسرا قمر اور تیسرا اختر۔اس طرح قمر کو بھی جس کی پیدائش حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی وفات کے کافی عرصہ بعد ہوئی یہ اعزاز بفضل اللہ تعالیٰ حاصل ہوگیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے وقت میں ہم نے اپنا بچپن ربوہ میں ہی گزارا۔حضور کو سیاہ مرسیڈیز میں جمعہ پر آتے جاتے،اجتماعات،جلسہ جات اور گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹس پر دیکھ دیکھ کر جی خوش کر لیتے تھے۔حضور انور کا چہرہ انتہائی پُر نور تھا جس پر نظر نہیں ٹھہرتی تھی۔ مجھے یاد ہے کہ جب حضور انور بیت الذکر کے اندر تشریف لاتے تو حضور انور کا چہرہ پُر نور اور بڑی سفید براق پگڑی اور سیاہ چشمہ دیکھ کر اور حضور انور کی دلربا آواز میں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سن کر دل خوشی سے بھر جاتا۔

ایک دفعہ ہم عید کے بعد صدر انجمن احمدیہ کے کوارٹروں کی طرف لاری اڈہ کی طرف سے ہو کر آرہے تھے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی کار بہشتی مقبرہ سے نکل کر قصر خلافت کی طرف جارہی تھی۔سڑک پر دونوں کاروں کا آمنا سامنا ہوگیا اور سامنے نانا جان بیٹھے تھے جن کو حضور نے ہاتھ ہلا کر سلام کیا اور اس طرح ہماری عید کی خوشیاں دوگنا چوگنا ہوگئیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے چند ملاقاتیں بھی یاد ہیں۔ایک مرتبہ جب میں بہت چھوٹا سا تھا تو اپنی والدہ محترمہ کے ہمراہ ملاقات کے لئے گیا تھا۔دوسری مرتبہ جبکہ ہمارے چچا لیفٹیننٹ کرنل ثروت احمد 1971ء کی جنگ کے بعد انڈیا سے رہائی پا کر آئے تو ان کے اور والد محترم ڈاکٹر رشید احمد صاحب کے ہمراہ حضور کی ملاقات کو گئے۔اس ملاقات میں ایک بزرگ میجر صاحب بھی تھے جو کہ انڈیا سے ہی آئے تھے۔حضور ان سے تمام حالات پوچھتے رہے اور اس طرح یہ ملاقات ختم ہوئی۔قصر خلافت میں سب کو حضور کی طرف سے چائے پیش کی جاتی تھی جس کے لئے خالص دودھ حضور کے اپنے فارم کا ہوتا تھا۔

ایک دفعہ میں اور میرا بھائی انس چھٹیوں کے ختم ہونے پر واپس جارہے تھے تو خیال آیا کہ حضور انور سے ملاقات کی جائے۔درخواست دینے پر وقت مل گیا اور ہم ملاقات کے لئے قصر خلافت چلے گئے۔نمبر آنے پر جب کمرے میں داخل ہوئے تو باہر کھڑے مکرم عبداللطیف عرف ننھا صاحب نے اونچی آواز سے کہا کہ حضور یہ چوہدری صاحب کے نواسے ہیں۔اس پر حضور نے پوچھا کہ یہ نواسے کیا کرتے ہیں جس پر دونوں نے بیک وقت جواب دیا کہ پڑھتے ہیں۔اس پر حضور نے پوچھا کہ کہاں پڑھتے ہو۔بتانے پر کہ کیڈٹ کالج حسن ابدال اور خاکسار پبلک سکول ایبٹ آباد میں پڑھتا ہے تو حضور نے پوچھا کہ آپ کے پرنسپل کون ہیں۔انس کے پرنسپل N.D.Hassan صاحب تھے اور خاکسار کے پرنسپل کا نام S.A.Rehman حضور نے بتایا کہ وہ ان دونوں صاحبان کو ذاتی طور پر جانتے ہیں۔حضور انور کے اس وسیع دائرہ ملاقات پر ہم دونوں حیران رہ گئے۔اس ملاقات کے ضمن میں ایک واقعہ جو کہ تربیتی پہلو رکھتا ہے اور اس کا ذکر حضرت مولانا غلام رسول راجیکی صاحب نے اپنی کتاب حیات قدسی میں کیا ہے وہ یہ کہ جب بھی حضرت مسیح موعود سے ملاقات کو جاتے تھے تو کچھ نہ کچھ نذرانہ پیش کرتے تھے۔ جب ہم ملاقات کو جانے لگے تو نانا جان نے ہمیں بلا کر دو علیحدہ علیحدہ لفافے دیئے جس میں کچھ نقدی تھی کہ یہ حضور کو پیش کرنا۔

مجھے حضور کی افریقہ کے کامیاب دورے کے بعد واپسی پر استقبال کا منظر بھی یاد ہے۔ربوہ میں انجمن اور تحریک جدید والی سڑک پر خوبصورت گیٹ بنائے گئے تھے اور جن میں سے حضور پر پھولوں کی پتیاں بھی نچھاور کی گئیں۔حضور انور نے واپسی کے بعد پہلے خطبہ جمعہ میں افریقہ کے حالات بیان کئے۔اس موقع پر حضور نے ایک ریڈیو سٹیشن نیٹ ورک کے لئے بھی خواہش کی تھی۔اسی طرح مجھے ایک بات بہت خصوصیت سے یاد ہے کہ حضور انور نے ایک افریقن بچے کا بھی ذکر کیا جس نے حضور کا کئی گھنٹے کا خطاب بڑی مستقل مزاجی سے کھڑے ہو کر سنا۔ اس پر مجھے بہت رشک آیا اور میں نے اپنے دل میں عہد کیا تھا کہ کم از کم اس بچے کی طرح حضور کے خطبات ہر حال میں سننے کی کوشش کروں گا خواہ حالات اس سے بھی سخت ہوں۔حضور انور مجلس خدام الاحمدیہ کے تحت ایوان محمود میں ہونے والی کھیلوں کے ٹورنامنٹ کے اختتام پر انعام دینے کے لئے بھی تشریف لائے تھے۔میری بھی خوش قسمتی تھی کہ میں نے ٹیبل ٹینس میں مقابلہ جیتا تھا۔لہٰذا مجھے بھی حضور انور سے انعام وصول کرنے کا شرف حاصل ہوا۔اس موقع پر حضور نے سینیئر گروپ کے ونر کے ساتھ ٹیبل ٹینس بھی کھیلی۔

حضور انور سے آخری ملاقات کا جو موقع بنا وہ اس طرح کہ عہدیداران احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور کی حضور سے ملاقات تھی۔خاکسار بھی اپنے کالج کی نمائندگی میں اس گروپ میں شامل تھا۔عصر کے بعد قصر خلافت کے ساتھ وہ کوٹھی جس میں حضور اپنے آخری سالوں میں قیام پذیر رہے کے صحن میں ملاقات تھی۔ اس موقع پر پُر تکلف چائے کا انتظام تھا اور ہر قسم کے لوازمات میسر تھے۔حضور انور نے اس موقع پر طلباء سے سوال کیا کہ ان نئی ایجادات میں سب سے زیادہ نقصان ابھی تک انسان کو کس چیز سے پہنچا ہے۔جس پر مختلف جوابات دیئے گئے۔آخر میں حضور انور نے فرمایا کہ مصنوعی کھاد نے اس وقت تک انسان کو سب سے زیادہ نقصان پہنچایا ہے۔اس ملاقات میں حضور انور نے تیر اندازی کے بارہ میں تفصیلات بتائیں کہ تندی میں کھنچاؤ کے بعد کتنی طاقت ہوتی ہے اور ایک تیر کتنی تیز رفتاری سے سفر کر سکتا ہے۔

ایک دفعہ ربوہ میں بطور زائر حضور انور کی زیر صدارت ہونے والی مجلس شوریٰ میں شرکت کی۔ اس موقع پر ایک دوست کو کسی تجویز پر حضور انور کی طرف سے خاصی ڈانٹ پڑ گئی۔جس کا اگلے روز میں نے اپنے نانا جان سے ذکر کیا۔جس پر نانا جان نے بتایا کہ حضور انور نے اجتماعی کھانے میں ان دوست کو اپنے پہلو میں بٹھایا تھا اور اس بات کا ازالہ کر دیا تھا۔ اس واقعہ سے میرے دل میں ہمیشہ کے لئے یہ تاثر گڑ گیا کہ اگر خلیفہ وقت کسی کو ڈانٹ دیں یا سزا دیں تو اس کی بڑی تکلیف خود انہیں ہوتی ہے اور وہ بہت اعلیٰ رنگ میں تالیف قلب بھی کر دیتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خلافت سے قبل کئی دفعہ ایوان محمود میں بیڈمنٹن کھیلنے تشریف لاتے تھے۔بعض اوقات آپ کے ساتھ آپ کی چھوٹی بیٹیاں بھی ہوتی تھیں۔ایک دفعہ حضور کھیلتے ہوئے گر گئے تھے اور سر کے پچھلے حصہ میں چوٹ لگی تھی۔

ایک دفعہ ہم نے لاہور جانا تھا اور جماعت کے ڈرائیور محمد اسمٰعیل صاحب اور میں انجمن والی سڑک پر جارہے تھے۔محمد اسمٰعیل صاحب نے حضرت میاں صاحب کو پیدل جاتے دیکھ کر لفٹ کی پیشکش کی جسے حضرت میاں صاحب نے قبول کر لیا۔ راستہ میں ان سے پوچھنے لگے کہ کدھر جا رہے ہو اور ساتھ کون ہے۔مکرم اسمٰعیل صاحب نے تعارف کروایا کہ یہ مکرمی چوہدری ظہور احمد صاحب کے نواسے ہیں تو فرمانے لگے ہیں! چوہدری صاحب کے نواسے اتنے بڑے ہوگئے ہیں۔

اسی طرح حضور کی خلافت سے قبل جلسہ سالانہ کے چند واقعات یاد ہیں۔ ایک دفعہ میری ڈیوٹی نظامت گوشت میں تھی۔ قصابوں کے دو گروپس کے درمیان کسی بات پر جھگڑا ہوگیا اور بات یہاں تک بڑھی کہ فریقین نے ٹوکے چھریاں اٹھالیں۔ ہم چند خدام جو ڈیوٹی پر تھے اپنے خیمے میں اکٹھے ہوگئے۔حضور نائب افسر جلسہ سالانہ ہوتے تھے اور کسی کام سے لنگر خانہ نمبر 1 میں تشریف لائے تو شور سن کر ہمارے احاطہ میں تشریف لے آئے اور استفسار فرمایا کہ کیا معاملہ ہے۔ حضور کو تمام صورتحال بتائی۔تمام معاملہ سن کر حضور بے دھڑک ان کے درمیان تشریف لے گئے اور فرمایا کہ بس جھگڑا فوراً ختم کریں اور اپنا اپنا کام کریں۔حضور کی بات کا دونوں فریقین پر اتنا اثر ہوا کہ تمام جھگڑا ختم کر کے کام کرنا شروع کر دیا۔

چند سال خاکسار کو ریزرو 1 میں ڈیوٹی دینے کا اتفاق بھی ہوا۔ ریزرو 1 میں احمدی مہمانان خصوصی قیام کرتے تھے۔حضور دوران جلسہ ایک شام باقاعدگی سے وہاں تشریف لاتے اور سوال و جواب کی مجلس کرتے جو کہ رات گئے تک چلتی تھی۔ اس دوران حضور کی ہدایت ہوتی تھی کہ انہیں قہوہ ملتا رہے۔ چنانچہ مجھے بھی یہ سعادت نصیب ہوئی کہ انہیں قہوہ بنا کر پیش کرتا رہا۔

حضور کا ہر جلسہ پر خطاب بھی ہوتا تھا اور اپنی ذات میں جلسہ سالانہ پر خطاب کی تیاری بھی ایک بڑا کام ہے مگر یہ دیکھ کر میں حیران ہوتا تھا کہ حضور میں اس قدر بے پناہ توانائی کہاں سے آئی ہے کہ رات کے دو بجے سائیکلوں پر اچانک ریزرو 1 میں تشریف لاتے ہمارا جائزہ لینے کہ آیا ہم جاگ رہے ہیں اور مہمانوں کو کسی قسم کی کوئی تکلیف تو نہیں۔ ساتھ عموماً جامعہ کے دو افریقی طالب علم ہوتے (ان میں سے ایک حافظ جبریل سعید صاحب آف گھانا مجھے یاد ہیں)۔حضور جس سرعت سے آتے اسی برق رفتاری سے دوبارہ اندھیرے میں غائب ہوجاتے۔

ایک دفعہ احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ایوان محمود میں اجتماع تھا اور حضور مہمان خصوصی تھے۔مکرمی صدر صاحب ایسوسی ایشن نے مجھے کہا کہ میں مکرمی میاں صاحب کو کار پر جا کر لے آؤں۔ میں نے پروگرام کی مناسبت سے ایک وقت کا اندازہ کیا کہ اتنے بجے لینے کے لئے نکل پڑوں گا اور حضرت میاں صاحب کو گھر سے لے کر آؤں گا۔ جب میں اس مناسبت سے

ایوان محمود سے نکل رہا تھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت میاں صاحب اپنے سائیکل پر ہال کے گیٹ میں داخل ہورہے ہیں۔

ہماری ممانی جان گیمبیا میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں اوران کی میت کراچی سے فیصل آباد آرہی تھی۔ جہاز کچھ لیٹ ہوگیا اوراسی مناسبت سے جنازہ کا پروگرام بھی۔ گھر کے تمام بڑے تو فیصل آباد گئے ہوئے تھے۔ مجھے یاد ہے کہ اس دوران حضرت میاں صاحب تشریف لاتے اور پوچھ کر چلے جاتے کہ آیا میت پہنچ گئی کہ نہیں۔ یقیناً انتہائی ضروری کام چھوڑ کر جون کی چلچلاتی گرمی میں سائیکل پر تشریف لاتے تھے اور کم از کم تین دفعہ اس مقصد سے تشریف لائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے عہدہ جلیلہ پر فائز ہونے کے دو ہفتہ بعد ہمارے نانا جان وفات پا گئے۔ خطبہ جمعہ میں ذکر خیر فرمایا اور بعد نماز جمعہ نماز جنازہ پڑھائی۔ اس کے بعد پیشانی پر بوسہ دیا اور ماتھے پر انگوٹھی مبارک حضرت مسیح موعود لگا کر مختصر دعا فرمائی۔ اس کے بعد تدفین کا پروگرام پوچھا نیز فرمایا کہ میں خود آؤں گا۔ چنانچہ ازراہ شفقت تدفین پر تشریف لائے اور دعا کروائی اور معاً بعد گھر تشریف لاکر محترمہ نانی جان سے تعزیت کی۔

بعدازاں حضورانور کو حالات کی مجبوری کی وجہ سے ربوہ کو خیرباد کہہ کر ہجرت کرنا پڑی اور اس طرح جماعت کی ترقیوں کے نئے باب کھلے۔

حضور انور سے سویڈن میں پہلی ملاقات 1987ء میں ہوئی جب حضور انور نے دورہ سویڈن کے دوران مالمو میں مشن ہاؤس کا افتتاح فرمایا۔ اس کے بعد اگلی ملاقات 1989ء میں حضور کے دورہ کے موقع پر گوتھن برگ اور پھر دوبارہ کالمار میں ہوئی۔ حضور سے ملاقات کے وقت تعارف کرواتے ہوئے کہا کہ حضور آپ ہمارے نانا جان کو تو جانتے ہوں گے جس پر حضور فرمانے لگے کہ پہلے آپ مجھے یہ بتائیں کہ ان کو کون نہیں جانتا۔ حضور کا ملاقات کا انداز ایسا اپنائیت کا ہوتا تھا کہ ہر شخص کا دل موہ لیتے تھے۔ میری اہلیہ سے فرمانے لگے کہ آپ اپنا تعارف کروائیں آپ تو بالکل اپنی لگتی ہیں۔ اسی طرح ہماری بیٹی انیقہ کو جو کہ اپنی امی کی گود میں تھی۔ گود سے لے کر اٹھایا اور تصویر کھنچوائی۔ اس کے بعد حضور کالمار تشریف لے گئے۔ وہاں پر بھی اپنے والدین اور بہن بھائیوں کے ساتھ ملاقات کا موقع مل گیا۔ اس موقعہ پر حضور ابو جان کو فرمارہے تھے کہ ڈاکٹر صاحب آپ کو یاد ہے کہ میں آپ سے مشورہ کرنے کے لئے آپ کے گھر آیا تھا۔ اللہ اللہ کیا شان ہے کہ آقا اپنے غلام کو یہ بات بتا رہا ہے۔ ابو جان کی صحت بڑی کمزور تھی اور صرف حضور سے ملاقات کے لئے اصرار کرکے کالمار کا سفر کیا۔ کالمار میں نماز کے دوران ابو جان کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے۔ نماز کے بعد حضور کے اٹھنے پر ابو جان اٹھنے لگے تو حضور فوراً آگے بڑھے اور فرمانے لگے کہ ڈاکٹر صاحب اٹھنے کی زحمت نہ کریں اور کرسی پر بیٹھے رہیں۔

حضور انور کو ناروے بہت پسند تھا اور حضور کے ناروے آنے جانے کی وجہ سے سویڈن میں بھی حضور کا ورود مسعود ہوتا رہتا تھا۔ یہ حضور کی ناروے کے قدرتی حسن سے محبت تھی جس نے ہمیں بھی بارہا ناروے کی سیر پر اکسایا۔ جب بھی ناروے جاتے ہیں تو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی یاد ہمیشہ آتی ہے۔ ایک دفعہ حضور ناروے تشریف لائے اور پھر سویڈن کے راستہ واپسی کا پروگرام تھا۔ جمعہ کے بعد حضور کی اوسلو سے روانگی کا پروگرام تھا۔ سویڈن سے امیر صاحب کی معیت میں ایک گروپ حضور انور کو لینے کے لئے اوسلو گیا جس میں خوش قسمتی سے میں بھی بحیثیت صدر خدام الاحمدیہ شامل تھا۔ وہاں حضور کے پیچھے پہلی صف میں نماز جمعہ پڑھنے کا شرف حاصل ہوا۔ اس خطبہ میں حضور نے ناروے کے قدرتی حسن کا ذکر فرمایا تھا اور جماعت کو تلقین کی تھی کہ وہ ناروے کے باسیوں کی اس حسن کے خالق کی طرف توجہ کروائیں۔

ایک واقعہ جو مجھ یاد ہے۔ ہوا یوں کہ نماز جمعہ کے لئے نداء شروع ہوئی ہی تھی کہ حضور انور کا ایک نواسہ سائیڈ والے دروازے سے آ کر صف میں بیٹھ گیا مگر اس کے سر پر ٹوپی نہیں تھی۔ حضور نداء کے دوران منبر کے پیچھے تشریف فرما تھے۔ حضور نے اپنی جیب سے ایک رومال نکالا اور اس کے چاروں سروں پر گانٹھ لگا کر وہ رومال اپنے نواسہ کو دیا کہ وہ اس کو ٹوپی کے طور پر استعمال کرے۔ حضور نے اس طرح ایک فوری ضرورت بھی خاموشی سے مہیا کردی اور نواسے کو بھی احساس دلایا کہ ٹوپی نماز کے لئے بہت اہم ہے۔

حضور کے خلیفہ بننے سے پہلے کی ایک عادت کا میں بھی گواہ ہوں جس سے حضور کی احتیاط پسندی کا پتا چلتا ہے۔ میں چھوٹا اور نانا جان کے ساتھ نماز پڑھنے بیت مبارک گیا۔ جہاں میں نے دیکھا کہ میاں صاحب تشریف لائے ہیں اور آپ نے اپنا ایک بوٹ ایک ستون کے ساتھ رکھا اور دوسرا دوسرے ستون کے ساتھ۔ اس معمولی سی احتیاط کے باعث یقیناً انسان ایک بڑی پریشانی سے بچ جاتا ہے۔ اسی طرح حضور انور کے ساتھ لندن میں ایک ملاقات کے دوران ایک امر پر گفتگو کے دوران میں نے حضور سے ایک شخص کا اس نام سے جس سے وہ عرف عام میں مشہور ہیں ذکر کیا کہ آیا ہم ان سے بھی رابطہ کرسکتے ہیں۔ حضور اگرچہ اس شخص کو بہت اچھی طرح جانتے تھے مگر وہی نام دہرا کر پوچھا کون صاحب۔ جس پر خاکسار نے ان صاحب کا مکمل نام لیا تو حضور نے اپنی رائے کا اظہار فرمایا۔ اس امر سے بھی حضور کی احتیاط پسندی کا اظہار ہوتا کہ پورا نام لیا جائے تا بعد میں کسی قسم کے ابہام کی گنجائش نہ رہے۔

ایک دفعہ حضور انور کا ڈنمارک سے سویڈن اور پھر ناروے کا پروگرام تھا۔ یہ دورہ خاکسار کے لئے بہت اعزاز کا باعث بنا کہ مکرمی امیر صاحب نے اس دورہ کی پلاننگ ونگرانی کی ذمہ داری خاکسار کے ذمہ کردی۔ حضور انور نے مالمو میں جمعہ کی نماز ادا کرنی تھی۔ ان دنوں MTA کو قائم ہوئے زیادہ عرصہ نہ گزرا تھا اور ابھی 24 گھنٹے کی نشریات جاری نہیں ہوئی تھیں۔ اس موقع پر دل میں یہ خواہش شدت سے ابھری کہ حضور کا خطبہ اگر Live نشر ہو جائے تو مزہ آجائے۔ حضور انور کی خدمت میں بھی دعا کے لئے لکھا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں تین خدام نے حامی بھری کہ وہ اس کا انتظام کرنے کی کوشش کریں گے اور اخراجات بھی ادا کردیں گے۔ اس سلسلہ میں ڈاکٹر انس رشید صاحب اور خصوصاً مکرمی احسان اللہ واہلہ صاحب کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے جنہوں نے ان نشریات کو Live بھجوانے کے لئے انتھک محنت و رابطے کئے۔ اس سلسلہ میں قابل ذکر بات یہ ہے کہ خلیفہ وقت کے ساتھ ایسی تائیدی ہوائیں چل رہی ہوتی ہیں کہ خدا تعالیٰ معجزانہ رنگ میں بعض مشکل اور ناممکن امور کو بھی ممکن بنا دیتا ہے۔ Live نشریات بھجوانے کے اخراجات بہت زیادہ تھے اور اس وقت تک سرکاری TV کے نیٹ ورک کے ادارہ Teracom کی مکمل اجارہ داری تھی۔ جب احسان صاحب نے ان سے رابطہ کیا تو معلوم ہوا کہ مالمو سے انہی ایام میں ٹینس کے Davis cup کا فائنل ہورہا تھا جو کہ پوری دنیا میں دکھایا جانا تھا اور ان کا پورا سٹاف وہاں مصروف ہوگا۔ جب احسان صاحب نے دوبارہ رابطہ کیا تو وہ چیف کہنے لگا کہ سارا سٹاف مصروف ہے اور اس کا ایک ہی حل ہے کہ میں خود ہی سٹاک ہولم سے مالمو آؤں۔ چلو میں ایسے کر لیتا ہوں اس بہانے میں Davis cup کا فائنل بھی دیکھ لوں گا۔ آپ یہ جان کر حیران ہوں گے کہ ہم نے اس Live ٹرانسمیشن کے جو اخراجات ادا کئے وہ ایک ہزار پاؤنڈ سے کم تھے۔ MTA کی تاریخ میں اس وقت تک پہلی بار ہوا تھا کہ لندن سے MTA کا سیٹیلائٹ سے رابطہ منقطع کرکے مالمو سے براہ راست سگنل سیٹیلائٹ کو بھیجا گیا۔ حضور انور کی کوپن ہیگن سے آمد میں کچھ دیر ہوگئی اور جو خطبہ ایک بجے نشر ہونا تھا تقریباً دو گھنٹے لیٹ شروع ہوا۔ ہمیں یہ فکر تھی کہ کہیں Teracom کا سٹاف یہ نہ کہہ دے کہ بھئی آپ کا ایک گھنٹہ ختم ہوا اور ہم جاتے ہیں۔ خدا کا فضل ہے کہ ان کی طرف سے اس بات کا ذرا بھی اظہار نہ ہوا اور نہ ہی انہوں نے اس تاخیر کے کچھ چارجز لئے۔ اب ذرا ان خدام کی خوش قسمتی دیکھیں۔ حضور انور کو بھی ان خدام کی خدمت کا علم تھا۔ لہٰذا آپ نے خطبہ کے آغاز میں جو پہلی بات کی کہ اس Live نشریات کے اخراجات چند نوجوانوں نے ادا کئے ہیں تمام احباب ان کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ مالمو سے حضور کالمار کے لئے تشریف لے گئے۔ مختلف سیاستدانوں اور سویڈش احباب کو مل کر گوٹن برگ کی طرف روانگی ہوئی۔ دسمبر کا پہلا ہفتہ تھا اور موسم سرما میں سیکنڈے نیوین ممالک میں دن بڑے ہی مختصر ہوتے ہیں۔ لہٰذا اندھیرے میں ہی کالمار سے روانگی ہوئی۔ تین کاروں کا قافلہ کالمار سے روانہ ہوا۔ چوتھی کار کو کالمار میں سامان سمیٹنے میں کچھ وقت درکار تھا۔ ایک جگہ سڑک پر مڑنا تھا اور مڑنے کے بعد احساس ہوا کہ تیسری کار ساتھ نہیں۔ چنانچہ پہلی آنے والی پارکنگ میں رک گئے اور حضور نے فرمایا کہ پیچھے جا کر چیک کریں۔ اب ہماری عقل کہ ہم نے گاڑی اس طرف دوڑا دی جس طرف وہ کار سیدھی جاسکتی تھی اس خیال سے کہ شاید وہ سڑک کے کنارے رک گئے ہوں۔ پندرہ بیس منٹ کی ڈرائیونگ کے بعد واپس آئے اور بتایا کہ ہم نے تعاقب کیا ہے مگر کچھ پتا نہیں لگا ہے۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ میں نے کب کہا تھا کہ ان کے تعاقب میں پیچھے جاؤ بلکہ جہاں سے ہم گزر کر آئے ہیں ادھر پیچھے جاؤ کہ خدانخواستہ کوئی حادثہ نہ پیش آگیا ہو۔ چنانچہ ہم دوبارہ پیچھے گئے اور پندرہ کلومیٹر تک کا جائزہ لے کر آئے اور پھر رپورٹ دی کہ کچھ نہیں ملا۔ اس امر کی تسلی ہونے پر کہ کار میں ایک مقامی خادم بھی موجود ہے حضور نے آگے چلنے کا ارشاد فرمایا۔ تیس چالیس منٹ تک حضور سڑک کے کنارے گھپ اندھیرے میں تشریف فرمارہے۔ اس اندھیرے کا اندازہ اس سے لگائیں کہ کالمار سے جس کار نے MTA کا سامان سمیٹ کر چلنا تھا وہ بھی وہاں سے گزری اور انہوں نے بھی ایک کار رکی دیکھی مگر وہ بھی پہچان نہ سکے اور رکے بغیر سیدھے نکل گئے۔ اپنے خدام کا حضور کو اتنا خیال تھا کہ جب حضور کے گوٹن برگ پہنچنے پر علیحدہ ہو جانے والی کار کے اراکین نے حضور کا استقبال کیا تو حضور کی خوشی دیدنی تھی۔

گوٹن برگ قیام کے دوران تمام اراکین قافلہ مع سیکیورٹی عملہ حضور کی اجازت سے ایک جگہ سیر کے لئے گئے تو اس دوران خدام الاحمدیہ سویڈن کو حضور کی سیکیورٹی کی مکمل ڈیوٹی دینے کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔ اس دوران حضور رہائش گاہ سے بیت الذکر میں نماز پڑھانے بھی تشریف لائے۔

اسی دورہ کے دوران خاکسار کو حضور انور کے جوتے پالش کرنے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ حضور کے عملہ کے رکن یہ کام کررہے تھے۔ خاکسار نے ان سے درخواست کی یہ سعادت اگر مجھے کرنے دیں تو ممنون ہوں گا اور یہ ان کا احسان تھا کہ انہوں نے مجھے اس کی اجازت دے دی۔

حضور انور کے قیام کے دوران خاکسار ڈیوٹی دینے والے ایک خادم کے ساتھ دفتر کے دروازہ کے باہر کھڑا تھا کہ اچانک دروازہ کھلا اور کیا دیکھتے ہیں کہ حضور کھڑے ہیں اور اندر آنے کا اشارہ کیا۔ جب میں دفتر کے اندر گیا تو فرمانے لگے کہ میں ٹیلیفون کرنا چاہتا ہوں یہاں سے فون کرنے کا کیا طریق ہے۔ جس پر میں نے حضور کو فون کرنے کا طریق بتایا۔ جن احباب نے پرانی بیت الذکر میں دفتر دیکھا ہوا ہے وہ جانتے ہیں کہ بمشکل پانچ چھ مربع میٹر کا کمرہ تھا۔ جس میں سے سیڑھیاں رہائش گاہ میں بھی جاتی تھیں اور خصوصاً آفس چیئر والی طرف دو آدمی بمشکل کھڑے ہو سکتے تھے۔ فون کرنے کا طریقہ بتانے کے بعد خاکسار اس انتظار میں تھا کہ حضور پیچھے کی طرف ہوں اور میرے نکلنے کا رستہ بنے تو میں جاؤں۔ مگر حضور انور نے اس طرح کھڑے کھڑے فرمایا کہ اب جاؤ۔ چنانچہ اس حکم کے ارشاد میں اسی مختصر سے فاصلے میں سے گزرنا پڑا وہ اس طرح کہ میرا تمام بدن حضور انور کے مبارک بدن کے ساتھ رگڑتا ہوا گزرا۔ میں اپنی اس خوش قسمتی پر نازاں وخراماں کمرے سے باہر آ گیا۔

حضور انور کے ساتھ مختلف اوقات میں ہونے والی ملاقاتوں کی چند یادیں قارئین کے ساتھ شیئر کرنا چاہتا ہوں۔ ہر ملاقات کے وقت حضور انور کی کوئی کتاب دستخط کروانے کے لئے لے جاتا جس پر حضور انور محبت بھرے کلمات درج فرما دیتے۔

ایک دفعہ جلسہ سالانہ پر حضور انور کی ایک تصویر لے کر ملاقات کے دوران دستخط کے لئے درخواست کی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت دستخط ثبت فرما دیئے اور پوچھا کہ تم نے یہ تصویر کیوں چنی ہے۔ اس پر میں نے عرض کیا کہ حضور نے اس تصویر میں حضرت مسیح موعود کا کوٹ زیب تن کیا ہوا ہے۔ جس پر حضور انور نے فرمایا کہ ''میں بھی یہی سننا چاہتا تھا۔'' اسی طرح ایک ملاقات کے دوران فرمایا کہ سویڈن میں نوجوانوں کو دعوت الی اللہ کریں اور اسی طرح فرمایا کہ مغربی ممالک کے چرچز (Churches) میں سے دین حق کے خلاف سب سے زیادہ متعصب سویڈش چرچ ہے۔

خلیفہ وقت سے جدائی کی گھڑی بھی بڑی بھاری ہوتی ہے۔ وہ خوشیاں اور برکتیں جو اس وجود کے ساتھ ظاہر ہوتی ہیں ایک دم آپ کو اداس کر کے رخصت ہو جاتی ہیں۔ دل کی گہرائیوں سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بابرکت وجودوں کو جنہوں نے اللہ کی توحید اور دین حق کی نشاۃ ثانیہ کے لئے اپنی زندگیاں وقف کیں اور ہر دم اس جہاد میں مصروف رہے۔ اللہ تعالیٰ ان بزرگ وجودوں کو اعلیٰ علیین میں بلند سے بلند مقام عطا فرمائے اور ہمیں ان کے ارشادات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ص۔حسن

میرے والد مکرم مظفر حسن صاحب کا ذکر خیر

میرے پیارے ابا جان مکرم مظفر حسن صاحب 31 جنوری 2007ء کو علی الصبح بغیر کسی بیماری کے اچانک ہی ہم سے جدا ہو کر اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔

ابا جان کی ولادت 24 مارچ 1920ء کو سیالکوٹ کے ایک گاؤں کلاس والا میں ہوئی۔ میرے دادا محمد مقبول اس وقت چین میں کاروبار کرتے تھے۔ لمبے عرصہ کے بعد گھر آتے اور مختصر قیام کے بعد واپس چلے جاتے۔ میرے ابا اپنے بھائی بہنوں میں دوسرے نمبر پر تھے۔ ابا جان سے بڑے بھائی منظور الحق اور چھوٹے بھائی ظفر المومن اور دو بہنیں تھیں۔

ابا جان کی پیدائش کے وقت ان کے گاؤں میں چیچک کی وبا پھیلی ہوئی تھی جس نے دادی اماں اور ابا جان کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ نتیجتاً ابا جان کا ایک کان اور ایک آنکھ اس مہلک بیماری کی وجہ سے ضائع ہو گئے۔ جس کا علم تب ہوا جب انہوں نے سکول جانا شروع کیا۔

ابا جان کی ابتدائی تعلیم گاؤں میں ہی مکمل ہوئی۔ پھر دادا جان اپنی فیملی کو چین لے گئے جہاں چند سال رہنے کے بعد وہ ہانگ کانگ منتقل ہو گئے۔ اس طرح ابا جان نے میٹرک تک تعلیم ہانگ کانگ میں حاصل کی۔ دادا جان پھر مستقل طور پر سیالکوٹ میں رہائش پذیر ہوئے اور ابا جان نے مَرے کالج سے اعلیٰ نمبروں میں ایف ایس سی کیا۔ اور پھر انجینئرنگ کی تعلیم کے لئے دہلی چلے گئے۔

یہاں یہ ذکر کرنا ضروری ہے کہ میرے پڑدادا حضرت حاجی عبدالعظیم صاحب نے حضرت مسیح موعود کی پہلی دفعہ زیارت کی اور ان کی شخصیت سے متاثر ہو کر اسی وقت بیعت کی اور رفیق ہونے کا شرف حاصل کیا۔ لیکن ان کی اولاد میں سے کوئی بھی احمدی نہ ہوا جس کا انہیں شدید دکھ تھا اور وہ دن رات ان کی نیک ہدایت کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور گریہ وزاری کرتے تھے۔

میرے ابا جان جب دہلی پڑھنے گئے تو کچھ دوستوں کے ساتھ مل کر ایک کرائے کے مکان میں رہائش پذیر ہوئے۔ ان کی خوش قسمتی تھی کہ وہ دوست سب احمدی تھے۔ جن کی دعوت الی اللہ سے ابا جان احمدیت کے قریب آئے اور 1943ء میں حضرت مصلح موعود کے ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہو گئے اس طرح میرے پڑدادا کی دعائیں رنگ لائیں اور ان کا پوتا ان کی نسل کو آگے چلانے کا موجب بنا۔

ابا جان کی بیعت کے بعد ان کے والدین سخت ناراض ہوئے اور ان سے قطع تعلق کر کے تعلیمی خرچہ بند کر دیا۔ ابا جان نے قرضہ حسنہ کے لئے کافی کوشش کی تا تعلیم مکمل ہو سکے لیکن بدقسمتی سے کسی سے بھی مدد نہ مل سکی اور مجبوراً انہیں انجینئرنگ کے دوسرے یا تیسرے سال سے تعلیم ادھوری چھوڑ کر ملازمت اختیار کرنا پڑی۔ ان حالات میں بھی انہیں والدین کا اس قدر خیال رہا کہ اپنی تنخواہ کا نصف والدہ کو بھیجنا شروع کر دیا۔

ابا جان کے دادا کی کوشش سے ابا جان کا رشتہ ان کے رشتہ کے چچا عبداللہ جو برما میں اوورسیئر تھے، کی بیٹی امۃ اللہ سے طے پایا اور 1946ء میں دونوں کی شادی ہوگئی۔ پاکستان بننے کے بعد ابا اور امی کراچی منتقل ہو گئے کیونکہ ابا جان کا نیول ہیڈ کوارٹر کے ایڈمنسٹریٹو سیکشن میں تبادلہ ہوا تھا۔ اس دفتر میں دس گیارہ سال کام کیا اور رشوت نہ لینے کی یہ سزا ملی کہ ترقی نہ ہو سکی۔ آخر دل برداشتہ ہو کر ابا جان نے یہ ملازمت 1958ء میں چھوڑ دی اور کویت چلے گئے۔ وہاں ایک نجی تجارتی کمپنی میں ملازمت حاصل کی۔ ابا جان تقریباً چالیس سال وہاں رہے اور امی ہم بچوں کو لے کر اچھی تعلیم و تربیت کے لئے ربوہ میں رہائش پذیر ہوئیں۔

ایک لمبا عرصہ الگ الگ رہتے ہوئے دونوں نے اپنی ذمہ داریاں بڑی ہمت، صبر اور حوصلے سے باحسن ادا کیں۔

ابا جان نے حقوق اللہ اور حقوق العباد پوری جانفشانی اور توجہ سے ادا کئے۔

اللہ تعالیٰ کے ساتھ جو ان کا تعلق تھا وہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ ہم نے انہیں عبادات کا حق ادا کرتے ہوئے دیکھا۔ بروقت اور باجماعت نماز کا خاص خیال رکھتے۔ ملازمت کے دوران اکثر دوروں پر دوسرے ممالک جانا پڑتا لیکن ہر کام چھوڑ کر وقت پر نماز ادا کرتے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد لاہور چھاؤنی اپنے گھر آ گئے تو پانچوں نمازیں بیت الذکر میں ادا کرنے جاتے۔ بیت الذکر قریب ہونے کا فائدہ اٹھاتے اور پیدل سیر کرتے ہوئے جاتے۔

تہجد کا بھی التزام کرتے اور لمبے لمبے سجدوں والے نوافل ادا کرتے۔ ہر ایک کے لئے دعائیں کرتے۔ قرآن پاک کی باقاعدہ تلاوت اور تفسیر آخری لمحے تک جاری رہی۔ آخری دن تو کئی گھنٹے تلاوت میں ہی گزارے۔

میں نے جب سے ہوش سنبھالا انہیں رمضان کے ساتھ شوال کے چھ روزے بھی رکھتے دیکھا تھا۔ رمضان میں عبادات کا خاص اہتمام کرتے اور صدقہ وخیرات بھی بکثرت کرتے۔

ہر طرح کے چندے سال کے شروع میں ہی ادا کر دیتے۔ کویت میں لمبا عرصہ سیکرٹری مال کے فرائض انجام دیئے اور ہر ماہ سب سے پہلی رسید اپنے چندوں کی کاٹتے۔ خلفاء وقت کی ہر مالی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے اور ادائیگی میں بھی جلدی کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حج اور عمرہ کی بھی توفیق عطا فرمائی۔ اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے اور مخالفت کے باوجود سلسلہ سے مضبوطی سے منسلک رہے۔

حقوق العباد میں بھی ابا جان کا مثالی نمونہ تھا۔

اپنے والدین اور بہنوں اور بھائیوں کا ہر طرح سے خیال رکھا۔ عقیدہ میں فرق ہونے کے باوجود بیٹا اور بھائی ہونے کا فرض باحسن ادا کیا۔ والدین کو حج کروایا، بہنوں کی شادیاں کیں اور آخری دم تک فرائض ادا کرتے رہے۔ بے انتہا محبت کرنے والے اور وفا شعار شوہر تھے۔ امی اور ابا جان کا پیار سارے خاندان میں مثالی تھا۔ بیوی کے تمام تر حقوق خوش دلی سے ادا کرتے تھے۔ امی کی ہر خواہش کو پورا کرنا اپنا فرض سمجھتے تھے۔ امی کو سیر وسیاحت اور قدرتی مناظر دیکھنے کا بہت شوق تھا جو ابا جان نے خوب پورا کیا۔ امی کے لئے National Geographic Megazine ماہانہ لگوا رکھا تھا جو امی بہت شوق سے پڑھتی تھیں۔

گھر کے کام کاج میں ابا جان ذاتی دلچسپی لیتے اور ہر کام میں امی کا مشورہ ضرور لیتے تھے۔

اولاد سے بہت پیار کرتے اور ہم سے دور رہتے ہوئے بھی ہماری تعلیم و تربیت کا خیال رکھا۔ ہر ضرورت وقت پر پوری کی۔ ہر بچے سے فرداً فرداً خط وکتابت تھی، ہر ایک سے تعلیمی ریکارڈ پوچھتے اور آئندہ کے لئے ہدایات دیتے۔ سال میں ایک ماہ کے لئے گھر آتے تو ذاتی دلچسپی لے کر ہمیں پڑھاتے۔ ابا جان کی انگریزی بہت اچھی تھی جس سے ہم سب بچوں نے فائدہ اٹھایا۔ ہمیں بہترین کھلونے اور معلوماتی رسائل منگوا کر دیتے۔ ہر بچے کو میٹرک میں اچھے نمبروں میں پاس ہونے پر بہترین قلم کا تحفہ دیا۔ سب بچوں کو بہترین تعلیم دلوائی۔ 1974ء میں لاہور چھاؤنی میں گھر بنوایا اور ساتھ ہی نئی گاڑی بھی منگوا کر دی۔

ابا جان کی شخصیت بہت پُر اثر تھی۔ جو ایک دفعہ ملتا، ان کا گرویدہ ہو جاتا اور ہمیشہ یاد رکھتا۔ ہر ایک سے پُر خلوص محبت کرنے والے اور بے غرض کام آنے والے تھے۔ تمام دور اور نزدیک کے رشتہ داروں سے خط وکتابت تھی۔ ہر ایک کی خیر خبر رکھتے اور جب ضرورت ہوتی بغیر بتائے خاموشی سے مالی مدد کرتے رہتے۔ ہر موقع اور تہوار پر ملنے

جاتے اور کبھی خالی ہاتھ نہ جاتے۔ کبھی کسی رشتہ دار کی طرف سے زیادتی ہوتی تو کبھی ناراضگی کا اظہار نہ کرتے۔ بلکہ ایسا رویہ ہوتا کہ کچھ ہوا ہی نہیں ایسی بشاشت اور خوش دلی کا مظاہرہ ہوتا کہ ہم حیران رہ جاتے۔ اس قدر بلند حوصلہ اور قوت برداشت تھی جو بہت کم دیکھنے کو ملتی ہے۔ ہر ملنے جلنے والے کو خود فون کرتے حال احوال پوچھتے اور ہمیں بھی اس کی تلقین کرتے۔

دوستوں کے ساتھ انتہائی محبت اور خلوص کا تعلق تھا۔ خط و کتابت کے علاوہ جب بھی موقع ملتا گھروں میں ملنے جاتے۔ پرانے دوستوں سے تو مثالی محبت تھی۔ مکرم چودھری ظہور احمد صاحب باجوہ، مکرم نذیر بھٹی صاحب، کرنل شریف صاحب، عبدالمنان ناہید صاحب اور عطاء اللہ کھوکھر صاحب قابل ذکر ہیں۔ ان سب کا اکثر ذکر کرتے اور پرانی یادوں سے محظوظ ہوتے۔ غیر ملکی دوستوں سے بھی آخری وقت تک رابطہ رہا۔

ابا جان بہت دعا گو تھے۔ سب رشتہ دار دوست احباب انہیں خاص طور پر دعا کے لئے کہتے۔ دعا کروانے والا بھول جاتا لیکن ابا جان تہجد میں باقاعدہ ان کے لئے دعا جاری رکھتے۔ کسی کی تکلیف دیکھتے تو بے چین ہو جاتے اور جب تک اس کی تکلیف دور نہ ہوتی مسلسل دعا کرتے۔ اپنی اولاد اور تمام رشتہ داروں اور ان کی اولاد کے لئے خود ہی دعائیں کرتے۔

غرباء کا بہت خیال رکھتے۔ ان کی ضرورت پر نظر رکھتے اور کسی موقع پر وہ ضرورت پوری کر دیتے۔ عید کے موقع پر غرباء کے گھروں میں جاتے اور تحائف اور عیدی دیتے۔ ہر سال اپنے کپڑے جو چند مرتبہ استعمال ہوئے ہوتے غرباء کو دے دیتے اور خود بھی گنتی کے کپڑے اپنے لئے بنواتے۔

ہمسایوں سے میل ملاقات رکھتے۔ خاص طور پر عید کے روز نماز کے فوراً بعد تمام ہمسایوں کے گھروں میں عید مبارک کہنے جاتے۔ ہر رمضان میں سب ہمسایوں کو افطاری بھجوانے کے لئے کہتے۔

جماعت کے ساتھ گہری وابستگی اور سلسلہ کے کاموں میں پیش پیش رہتے۔ کویت میں چالیس سال تک سیکرٹری مال کے فرائض سرانجام دیئے۔ لاہور آنے کے بعد حلقہ جنوبی چھاؤنی کے گیسٹ ہاؤس کا تمام حساب کتاب ایک عرصہ تک سنبھالا۔

1966ء میں وصیت کی اور تمام ادائیگی مکمل کر کے سرٹیفکیٹ اپنی زندگی میں ہی حاصل کر لیا تھا۔ خلفائے وقت کی ہر تحریک میں حصہ لیتے اور مالی قربانیوں میں پیش پیش رہتے۔

ابا جان بہت مہمان نواز اور خاطر مدارات کرنے والے تھے۔ گھر میں کوئی مہمان آتا چاہے کسی بھی حیثیت کا ہوتا، آگے بڑھ کر گلے لگاتے، حال احوال پوچھتے اور صحت و سلامتی کی دعا دیتے۔ مہمانوں کی تواضع کے لئے خود اٹھ کر اشیاء خورونوش لاتے اور پیش کرتے۔ غرباء کی بھی اسی انداز سے تواضع کرتے۔ جب تک مہمان بیٹھتے ان کے ساتھ بیٹھے رہتے چاہے ان کی باتیں سمجھ میں آئیں یا نہ آئیں۔ دونوں کانوں کی سماعت سے محروم تھے۔ ایک کان میں آلۂ سماعت استعمال کرتے تھے۔ جو آخری وقت میں زیادہ فائدہ نہ دیتا تھا۔ اس کے باوجود مہمان کے ساتھ بیٹھے رہتے۔

امانت اور دیانت کا یہ عالم تھا کہ غیر ملکی کاروباری کمپنی میں ملازمت کے دوران کمپنی کا سارا حساب ان کے ہاتھ میں تھا۔ کمپنی کے مالک کا ابا جان پر اس قدر اعتماد تھا کہ لاکھوں ڈالر کا کام ابا جان کے حوالے کر دیتے تھے۔

اپنے بچوں کے علاوہ ملک سے باہر رہائش پذیر رشتہ داروں کے بنکوں کے حساب کتاب بھی سنبھالے ہوئے تھے۔ ہر ایک کی فائل مکمل ہوتی سب نے پورے اعتماد کے ساتھ اپنی دستخط شدہ چیک بکس ان کے حوالے کی ہوتی تھیں۔ ایک ایک پیسے کا حساب خود بھی رکھتے اور متعلقہ افراد کو اس کی کاپی بھجوا دیتے۔

انتظامی صلاحیت بھی بھرپور تھی۔ غیر ملکی کمپنیوں میں کام کرتے ہوئے یہ صلاحیت اور بھی نکھر گئی۔ ہر چیز اپنی جگہ اور ترتیب سے ہوتی۔ ہر فائل مکمل اور واضح ہوتی۔ ابا جان کے دیانت کے معیار اور انتظامی صلاحیت کے معیار سے غیر ملکی تجارتی کمپنیوں کے مالک بہت متاثر تھے۔ اور ان کا تعلق دوستی کا ہو گیا جو آخری وقت تک قائم رہا۔

اپنا کام خود کرنے کے عادی تھے۔ پہلے تو ملازمت کے دوران لمبا عرصہ اکیلے رہے اور تمام کام خود کرتے تھے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد بھی اسی عادت کو اپنائے رکھا۔ کبھی ملازمین یا بچوں سے کسی کام کے لئے نہیں کہا۔ آخری وقت تک اپنے کام خود کرتے رہے۔

گیارہ سال پہلے میری والدہ کی وفات ہوئی تھی۔ ابا جان نے بڑے صبر اور حوصلہ سے اس صدمہ کو برداشت کیا اور بچوں کو بھی صبر کی تلقین کی۔

ابا جان کی قوت برداشت بلند ترین سطح پر تھی۔ اپنی کسی تکلیف یا بیماری کا احساس دوسروں کو نہ ہونے دیتے۔ 1997ء میں دل کا بائی پاس ہوا لیکن کسی قسم کی تکلیف یا پریشانی کا اظہار نہ کیا۔ اپنی صحت کا خیال رکھتے تھے۔ شہد اور پھلوں کا جوس ہمیشہ استعمال کرتے لیکن ذیابیطس ہو جانے کے بعد سختی سے پرہیز کی اور ڈاکٹرز کی ہدایات پر عمل کرتے رہے۔

شگفتہ مزاجی اور مزاح، ابا جان کی شخصیت کا اہم پہلو تھے۔ ہر بات بڑی شگفتگی سے کرتے۔ اپنی پُر مزاح طبیعت سے محفلوں میں جان ڈال دیتے۔ موقع کی مناسبت سے کوئی نہ کوئی لطیفہ ضرور سناتے۔

ادب اور شاعری سے بھی لگاؤ تھا۔ خود بھی شعر کہتے تھے اور دوسروں سے بھی سن کر محظوظ ہوتے۔ محترم عبدالمنان ناہید صاحب سے آخری دنوں تک دوستانہ تعلق رہا اور ان کا شعری مجموعہ چند روز پہلے ہی ختم کیا تھا۔

میرے پیارے ابا جان محبت، خلوص، وفا، دعا اور عجز و انکساری کا مجموعہ تھے۔ ہمیشہ خدا تعالیٰ سے انجام بخیر کی دعا مانگتے۔ اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اس نے ابا جان کا انجام بخیر کیا۔ آمین

قارئین کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے ابا جان اور امی جان کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ ہمیں ان کی نیک صفات کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے اور والدین کی کمی کو صبر سے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم رانا سعید احمد خان صاحب

آکسیجن Oxygenium بطور دوا

آکسیجن کو ڈاکٹر سوان نے ہومیوپیتھک دواؤں میں شامل کیا تھا اور ان گنت فائدے حاصل کئے اس دوا کو سب سے پہلے ہم نے ایک ایسی مریضہ پر آزمایا جس کو ڈاکٹروں نے جواب دے دیا تھا اور وہ ہر وقت سلنڈر کے ساتھ زندہ تھیں۔ جب سے انہوں نے Oxygenium=30 دن میں 3 بار لینا شروع کیا تو ان کی کایا ہی پلٹ گئی، خدا تعالیٰ نے فضل فرمایا۔ اڑھائی سال ہو چکے ہیں وہ آکسیجن لے رہی ہیں اور خوش باش زندگی گزار رہی ہیں۔

ڈاکٹر کلارک اس کے تجربات کرنے کے بعد کہتے ہیں ”میں نے بذات خود اس کا استعمال کیا۔ زکام کی تمام علامتیں اس سے پیدا ہو گئیں، میں نے اس دوا کے لوشن کو بطور اینٹی سپٹک (زہر مارنے والے لوشن) کے مفید پایا۔ نیز سردی میں گھومنے کے بعد اگر حلق میں درد پیدا ہو جائے یا آواز بیٹھ جائے تو اس دوا کی کُلی کرنے سے حلق کی خراش اور آواز درست ہو جاتی ہے اور زکام یا سردی کا کوئی اثر سینہ کی طرف نہیں بڑھتا“ اس کے موجد کا دعویٰ ہے کہ آکلہ اور سرطان میں اس دوا کا اثر مخصوص ہے۔

☆ حنجرہ کے اوپر خشکی سے کھانسی اور حلق میں مسلسل سرسراہٹ ہو اور سخت ہلا دینے والی کھانسی، جس سے معدہ میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہو، کھانسی کے ساتھ بلغم گاڑھا بدمزہ آتا ہو تو Oxygenium = 1000 لینے سے شفاء ہو سکتی ہے۔

☆ ایک مریض کے پیشاب میں بہت زیادہ یورک ایسڈ آتا تھا، آکسیجن CM کی خوراک نے شکایت رفع کر دی۔

☆ کھانسی ہلکی، سرسراہٹ کھانسنے سے، سینہ میں پھوڑے کا سا درد، پچھلی رات کھانسی بڑھے، چت لیٹنے سے کھانسی میں آرام ہوتا ہو تو آکسیجن CM کی طاقت میں مجرب ہے۔

☆ ایک مریض کے منہ میں آکلہ تھا۔ اندرونی طور پر آکسیجن 10M میں ایک خوراک دی اور خارجی طور پر آکسیجن ایک بڑا چمچہ اور پانی کے 6 چمچ دن میں دو بار کُلّی کرنے کے لئے کہا۔ اس علاج سے اللہ کے فضل سے مریض صحت یاب ہو گیا۔ خاکسار نے بڑوں اور بچوں پر آکسیجن کی مختلف طاقتوں میں بیشمار تجربات کئے ہیں۔ دمہ کی تکلیف میں دیگر ادویات کے ساتھ آکسیجن 30 یا 200 میں دلوائی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور خلافت کی دعاؤں کی برکت سے سب بچوں نے Pump لینا چھوڑ دیا اور خدا کے فضل و کرم سے سب شفاء پا گئے۔ اگر آپ کا سانس پھولتا ہو، چلنا دُوبھر ہو، اُچھو سا لگتا ہو تو آکسیجن 200 روزانہ ایک بار لیں، خاکسار نے مختلف دواؤں کے ساتھ اس کو دیا ہے، آکسیجن کسی بھی دوائی میں خلل نہیں ڈالتی۔ اگر آپ لمبی سیر کرنے جا رہے ہوں تو ایک خوراک آکسیجن 200 میں لے لیں اور آپ اپنے آپ کو ہلکا پھلکا محسوس کریں گے اور رتی بھر بھی تھکاوٹ کا احساس نہ ہو گا۔

☆ سوزاک کی بیماری میں بھی یہ فائدہ مند ہو سکتی ہے۔ آکسیجن کو دل کے لیے بھی بہت ہی مفید پایا ہے۔ آکسیجن 30 یا 200 کی طاقت میں حسب ضرورت بار بار بھی لی جا سکتی ہے، اس کا کوئی نقصان نہیں دیکھا گیا بلکہ فائدہ دیتی ہے۔ کبھی کبھی آکسیجن لینے سے شروع میں کھانسی بڑھتی ہے لیکن بہت کم ایسا ہوتا ہے مگر بار بار لینے سے آرام آ جاتا ہے۔ مزید معلومات کے لئے درج ذیل ویب سائٹ پر وزٹ کیجئے۔

www.howashafi.co.uk

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 109148 میں امتہ الہادی باجوہ

بنت چوہدری غلام باری باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 24/2 دار برکات ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 8 تولہ 6.5 رتی مالیت -/3,17,100 روپے (2) جیولری چاندی 6 تولہ مالیت -/4500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ امتہ الہادی باجوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالقادر باجوہ ولد چوہدری غلام باری باجوہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد باجوہ ولد چوہدری سلطان علی باجوہ

مسل نمبر 109149 میں عدیلہ کرن

بنت احمد دین قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B-10 بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عدیلہ کرن گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد ولد احمد دین گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 109150 میں غزالہ وسیم

زوجہ وسیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20/12 دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-01-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 160.730 گرام مالیت -/688,406 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ غزالہ وسیم گواہ شد نمبر 1 محمد شریف ننگلی ولد چوہدری محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 109151 میں جمیلہ پروین

زوجہ چوہدری مبارک احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 15 تولہ مالیت -/6150 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ پروین گواہ شد نمبر 1 Ch.Mubarak Ahmad گواہ شد نمبر 2 Tahir Ahmad Mubarak

مسل نمبر 109152 میں

Sajida Mansoor Butt

زوجہ Mansoor Ahmad Butt قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/50,000 یورو (2) جیولری گولڈ 38 تولہ مالیت -/6720 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Sajida Mansoor Butt گواہ شد نمبر 1 Haroon Ata گواہ شد نمبر 2 Fesan A Khalid

مسل نمبر 109153 میں

Shaheen Akhtar Mahmood

زوجہ Tairq Mahmood Tariq قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neu Wulmstore Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سیونگ سرٹیفکیٹ -/1500,000 روپے (2) جیولری گولڈ 7 تولے مالیت -/3080 یورو (3) حق مہر -/20000 روپے (4) زرعی زمین 4 کنال مشترکہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 02-03-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Shaheen Akhtar Mahmood گواہ شد نمبر 1 Tariq Mahmood Tariq گواہ شد نمبر 2 Adnan Mahmood

مسل نمبر 109154 میں

HumeraMuzaffar

زوجہ Zafar Ahmad Khokhar قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F.F.M Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-05-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری گولڈ 15 تولہ مالیت -/2100 یورو (2) حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-10 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Humera Muzaffar گواہ شد نمبر 1 Zafar Ahmad Khokhar گواہ شد نمبر 2 Ikram Ullah Cheema

مسل نمبر 109155 میں

Muhammad Rafiq

ولد Muhammad Boota قوم ...... پیشہ تجارت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Aachen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Muhammad Rafiq گواہ شد نمبر 1 Bashir Ahmad Dogar گواہ شد نمبر 2 Nail Ahmad

مسل نمبر 109156 میں ہدیٰ رفیق

بنت محمد رفیق قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Aachen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ہدیٰ رفیق گواہ شد نمبر 1 Muhammad Rafiq گواہ شد نمبر 2 Azmat Ali Chaudhry

مسل نمبر 109157 میں

Mumtaz Ahmad Bajawa

ولد Mukhtar Ahmad Bajwa قوم باجوہ پیشہ ملازمتیں عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ratingen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mumtaz Ahmad Bajwa گواہ شد نمبر 1 Ikram Ullah Cheema گواہ شد نمبر 2 Faheem Ahmad

مسل نمبر 109158 میں

Kishwar Naheed

زوجہ Shahid Mahmood قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے (2) جیولری گولڈ 242 گرام مالیت -/9680 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Kishwar Naheed گواہ شد نمبر 1 Ata Ul Karim Ansar گواہ شد نمبر 2 Fesan Khalid

مسل نمبر 109159 میں

Khalida Idrees

زوجہ Ch.Idrees قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 10 تولہ مالیت -/4300 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار

آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Khalida Idrees گواہ شدنمبر1 Fesan Khalid گواہ شدنمبر2 Ata Ul Karim Ansar

مسل نمبر109160میں

Amtul Baseer Anwar

بنت Fazal Ur Rahman قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری گولڈ 10 گرام مالیت -/350یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/50یوروماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Amtul Baseer Anwar گواہ شدنمبر1 Ata Ul Karim Ansar گواہ شدنمبر2 Ikram Ullah Cheema

مسل نمبر109161میں

Muhammad Ishaq

ولد Mirza Muhammad Yousaf قوم مغل پیشہ تجارت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)مکان واقع Hamburg مالیت-/252000روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1600یوروماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظور فرمائی جاوے العبد۔Muhammad Ishaq گواہ شدنمبر1 Ikram Ullah Cheema گواہ شدنمبر 2 Ch.Muhammad Hanif

مسل نمبر109162میں

Amtul Rasheed Ghazala

زوجہ Muhammad Ishaq قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) جیولری گولڈ165 گرام مالیت-/6600یورو (2)حق مہر مالیت -/15000یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/100یوروماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Amtul Rasheed Ghazala گواہ شد نمبر1 Ch Muhammad Hanif گواہ شدنمبر2 Muhammad Ishaq

مسل نمبر109163میں رابعہ اسحاق

بنت محمد اسحاق قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/212یوروماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رابعہ اسحاق گواہ شد نمبر1 Muhammad Ishaq گواہ شدنمبر2 Ch.Muhammad Hanif

مسل نمبر109164میں

Muhammad Inam

ولد Muhammad Ishaq قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/212یوروماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Muhammad Inam گواہ شد نمبر1 Muhammad Ishaq گواہ شدنمبر2 Ikram Ullah Cheema

مسل نمبر109165میں

Qura Tul Ain Akram

زوجہ Rana Rehman Ali Basit Khan قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 310 گرام مالیت-/12400 یورو (2)حق مہر مالیت-/500,000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100یوروماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ01-04-11 سے منظورفرمائی جاوے الامتہ۔Qura Tul Ain Akram گواہ شد نمبر1 Muhammad Ishfaq Ahmad گواہ شدنمبر2 Rana Rehman Ali Basit

مسل نمبر109166میں Samina Naz

زوجہ Jalal Uddin Qasim قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 56 گرام مالیت -/1960یورو (2)حق مہر مالیت -/173,000روپے پاکستانی۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یوروماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظورفرمائی جاوے الامتہ۔Samina Naz گواہ شدنمبر1 Muhammad Ahmad Qamar گواہ شدنمبر2 Tahir Mahmood

مسل نمبر109167میں

Tahira Tehseen Nadeem

زوجہ Abdul Shakoor Nadeem قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) جیولری گولڈ188 گرام مالیت-/6600یورو (2)حق مہر مالیت-/10,000روپے پاکستانی۔اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Tahira Tehseen Nadeem گواہ شد نمبر1 Ata Ul Karim Ansar گواہ شدنمبر2 Fesan A Khalid

مسل نمبر109168میں مشتاق احمد

ولد بشیر احمد قوم ...... پیشہ پنشن عمر57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Frankfurt/M Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500یورو ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مشتاق احمد گواہ شدنمبر1 راجہ رؤف احمد گواہ شدنمبر2 ہاشم احمد

مسل نمبر109169میں

Nisar Ahmad Ghauri

ولد Abdul Rasheed Ghauri قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mannheim Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/1000یوروماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Nisar Ahmad Ghauri گواہ شد نمبر1 Mubarik Saeed Ahmad گواہ شدنمبر2 Monis Nisar Ghauri

مسل نمبر109170میں Iqbal Begum

زوجہ Faiz Ahmad قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Elsenfeld Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر مالیت -/10,000جرمن مارک (2)جیولری گولڈ6تولہ مالیت -/2640یورو(3)کیش مالیت-/100,000روپے پاکستانی (4)Cattle 2عدد مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/500یوروماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے الامتہ۔Iqbal Begum گواہ شدنمبر1 Karim Ahmad گواہ شدنمبر2 Ch.Abdul Karim

مسل نمبر109171میں

Sarfaraz Mahmood

ولد Malik Muhammad Yaqoob قوم اعوان پیشہ ملازمتیں عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuss Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)زرعی زمین مشترکہ 2ایکڑواقع ہجکہ مالیت......

(2)مکان مشترکہ واقع ہجکہ مالیت......اس وقت مجھے مبلغ -/2000یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Sarfaraz Mahmood گواہ شد نمبر1Munir Ahmad گواہ شدنمبر2Rana Nayyar Shahzad

مسل نمبر109172میں

Mohammad Akram Butter

ولدCh.Habib Ullah قوم...... پیشہ زراعت عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Eppelheim Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)زرعی زمین 11ایکڑ3 کنال مالیت-/25,00,000روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ-/800یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Mohammad Akram Butter گواہ شد نمبر1 تیمور احمد بٹر گواہ شد نمبر2 صوفی نذیر احمد

مسل نمبر109173میں

Raheela Iqbal

زوجہTasawar Iqbal Ahmad قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Allendore Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ246 گرام مالیت......اس وقت مجھے مبلغ-/120یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ01-06-11 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Raheela Iqbal گواہ شد نمبر 1 Tasawar Iqbal Ahmad گواہ شد نمبر2 Muzaffar Ahmad Zafar

مسل نمبر109174میں

Ansa Rasool

زوجہAizaz Rasool قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bonning Stadt Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر مالیت-/5000روپے پاکستانی (2)جیولری گولڈ22 تولہ مالیت-/9000یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 01-05-11 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Ansa Rasool گواہ شد نمبر1Ata Ul Karim Ansar گواہ شدنمبر2Haroon Ata

مسل نمبر109175میں

Masood Ahmad

زوجہMahdi Khan قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر مالیت-/17000یورو(2)جیولری گولڈ 175 گرام مالیت-/6200یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Masood Ahmad گواہ شد نمبر1Fesan A Khalid گواہ شد نمبر2 Haroon Ata

مسل نمبر109176میں

Shaista Parveen

زوجہMubashar Ahmad Naeem قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Walldorf Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)جیولر گولڈ(حق مہر) 18تولہ مالیت -/800,000روپے پاکستانی۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Shaista Parveen گواہ شد نمبر1Khalil Ahmad گواہ شدنمبر2Naseer Shahzad

مسل نمبر109177میں

Seemab Rafiq

زوجہGhulam Bari Saif قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Walldorf Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)جیولری گولڈ 9تولہ مالیت-/4400یورو(2)زمین 1 کنال 3مرلہ مالیت-/500,000روپے پاکستانی (3)حق مہر مالیت -/2500یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Seemab Rafiq گواہ شد نمبر1Khalil Ahmad گواہ شد نمبر2 Amir Shahbaz

مسل نمبر109178میں

Samina Kokab

زوجہMunawar Ahmad Cheema قوم...... پیشہ خانہ داری عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Frankfurt /M Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)جیولری گولڈ100 گرام مالیت-/3060یورو اس وقت مجھے مبلغ-/500یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Samina Kokab گواہ شد نمبر 1 Mushtaq Ahmad Chatha گواہ شد نمبر2 Munawar Ahmad Cheema

مسل نمبر109179میں Rushda Khan

زوجہNasar Ullah Khan قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Riedstadt Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)جیولری گولڈ 70.800 گرام مالیت2010یورو(2)حق مہر مالیت-/35000روپے پاکستانی۔اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Rushda Khan گواہ شد نمبر1Nasar Ullah Khan گواہ شدنمبر2 Sarfaraz Khan

مسل نمبر109180میں Samia Khan

بنتMubarak Ahmad Khan قوم پٹھان پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Russelsheim Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Samia Khan گواہ شد نمبر1Mubarak Ahmad Khan گواہ شدنمبر2 Fahad Yousaf Khan

مسل نمبر109181میں

Asmat Aqeel Kahloon

زوجہAqeel Ahmad Kahloon قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Walldorf Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)جیولری 154 گرام مالیت-/6160یورو (2)حق مہر مالیت-/30,000روپے پاکستانی۔اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Asmat Aqeel Kahloon گواہ شد نمبر1Usman Rasheed گواہ شدنمبر2 Ata Ul Manan

مسل نمبر109182میں Amara Khan

زوجہMahmood Mustansar Khan قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Marfelden Waldorf Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)جیولری گولڈ 350 گرام مالیت -/10500یورو (2)حق مہر مالیت-/5000یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Amara Khan گواہ شد نمبر 1 Mahmood Khan گواہ شد نمبر2 Nasim Ahmad Khan

مسل نمبر 109183 میں
Saima Gulzar Chaudhary

زوجہ Gulzar Ahmad Chaudhary قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Russel Sheim West Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 7 تولہ مالیت ...... (2) حق مہر مالیت -/300,000 روپے پاکستانی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Saima Gulzar Chaudhary گواہ شد نمبر Ch.Nasir Ahmad1 گواہ شد نمبر 2 Gulzar Ahmad Ch.

مسل نمبر 109184 میں Amtul Shafi

زوجہ Anas Ahmad Khan قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Waldorf Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/50,000 روپے پاکستانی (2) جیولری گولڈ 200 گرام مالیت -/7000 یورو ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Amtul Shafi گواہ شد نمبر Shakeel Ahmad1 گواہ شد نمبر 2 Basharat Ahmad Bajwa

مسل نمبر 109185 میں
Razia Sultana Bhatti

زوجہ Abdul Hafeez Bhatti قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Friedberg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری 190 گرام مالیت -/7200 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Razia Sultana Bhatti گواہ شد نمبر Syed Dilnawaz Gelani1 گواہ شد نمبر 2 Abdul Hafeez Bhatti

مسل نمبر 109186 میں
Tanvir A Hussain

ولد Munawar Hussain قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ulm Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Tanvir A Hussain گواہ شد نمبر Zahid Mahmood1 گواہ شد نمبر Munawar Hussain2

مسل نمبر 109187 میں
Manzar Nawaz

ولد Muhammad Nawaz قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Isselburs Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 یورو ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Manzar Nawaz گواہ شد نمبر Abdul Wasay1 گواہ شد نمبر 2 Muhammad Rafiq Butt

مسل نمبر 109188 میں
Nisar Ahmad

ولد Ch.Nasir Ahmad قوم جٹ پیشہ ملازمتیں عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bocholt Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Nisar Ahmad گواہ شد نمبر Khawaja Abdul Ata1 گواہ شد نمبر Munir Ahmad2

مسل نمبر 109189 میں
Rizwana Aziz

زوجہ Rizwan Ahmad قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuss Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 102 گرام مالیت -/3600 یورو (2) حق مہر مالیت -/100,000 روپے پاکستانی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Rizwana Aziz گواہ شد نمبر Safeer Ahmad1 گواہ شد نمبر 2 Ikram Ullah Cheema

مسل نمبر 109190 میں
Naima Ahmed Chaudary

ولد Tahir Farooq قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wenzendorf Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Naima Ahmed Chaudary گواہ شد نمبر Ashfaq Ahmad Sindhu1 گواہ شد نمبر 2 Tahir Ahmad Farooq

مسل نمبر 109191 میں Amna Afzal

زوجہ Asad Mahmood قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Koln Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 54 گرام مالیت -/2500 یورو (2) حق مہر مالیت -/10,000 یورو ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-03-11 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Amna Afzal گواہ شد نمبر 1 Muzaffar Ahmad گواہ شد نمبر 2 Sharif Ahmad

مسل نمبر 109192 میں
Madiha Khan

زوجہ Zishan Muhammad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Koln Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 35 تولہ مالیت -/14280 یورو (2) حق مہر مالیت -/7000 یورو ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-08-11 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Madiha Khan گواہ شد نمبر Munir Chaudhary1 گواہ شد نمبر 2 Sharif Ahmad Chaudhary

مسل نمبر 109193 میں
Subhi Sadiq Ahmad Rana

ولد Khalid Rashid Rana قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Koln Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان 186Qm مالیت -/250,000 یورو ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-08-11 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Subhi Sadiq Ahmad Rana گواہ شد نمبر 1 Ikram Ullah Cheema گواہ شد نمبر 2 Tariq Mahmood

مسل نمبر 109194 میں
Muhammad Zeeshan Khan

ولد Rana Muhammad Khan قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Koln Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان 200 Qrm مالیت -/300,000 یورو ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-08-11 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Muhammad Zeeshan Khan گواہ شد نمبر Munir Ahmad Ch1 گواہ شد نمبر 2 Tariq Mahmood

مکرم عبدالحلیم سحر صاحب قریشی

ایشیا کپ کرکٹ ٹورنامنٹ 2012ء۔ایک جائزہ

اس دفعہ ایشیا کپ کرکٹ ٹورنامنٹ بنگلہ دیش میں منعقد ہوا۔اس میں دنیائے کرکٹ کی 4 ٹیموں نے شرکت کی ان میں پاکستان، بھارت، سری لنکا، بنگلہ دیش کی ٹیمیں شامل تھیں۔اس ٹورنامنٹ میں بڑے اپ سیٹ ہوئے۔بنگلہ دیش جس کو کبھی بہت آسان حریف سمجھا جاتا تھا اس کے کھلاڑیوں نے دو ماضی کی ورلڈ چیمپیئن ٹیموں کو بہترین کھیل پیش کرتے ہوئے شکست دی۔یعنی انڈیا اور سری لنکا کو ہرا کر فائنل کے لئے جگہ بنائی۔بنگلہ دیش کے کھلاڑیوں کی کارکردگی دیکھ کر اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ آئندہ کرکٹ کی دنیا میں یہ ٹیم بڑے کارنامے سرانجام دے سکتی ہے۔

بہرحال پاکستان نے ایک دلچسپ مقابلے کے بعد میزبان بنگلہ دیش کو شکست دے کر 12 سال بعد ایشیا کپ کرکٹ ٹورنامنٹ جیت لیا۔بنگلہ دیش کے کھلاڑیوں نے شاندار کھیل پیش کیا اور آخری گیند تک جیتنے کی کوشش کی۔

فائنل میں بنگلہ ٹیم نے ٹاس جیت کر پاکستان کو بیٹنگ کی دعوت دی گو کہ ان کا یہ فیصلہ درست ثابت ہو رہا تھا۔شروع میں ہی پاکستانی بیٹنگ مشکلات کا شکار ہوگئی۔وکٹ چونکہ سلو (Slow) تھی اور بال بلے پر پوری طرح نہیں آرہا تھا۔جس سے سٹروک کھیلنے میں کافی دقت پیش آرہی تھی۔کرکٹ ایک ایسا کھیل ہے جو ایک ایک بال کے ساتھ اپنا رنگ بدلتا ہے۔ایک موقع پر یہ محسوس ہوتا تھا کہ پاکستان شاید 200 رنز نہ بنا سکے۔لیکن ایک تو شاہد آفریدی کی 27 بالوں پر 32 رنز کی اننگز اور آخری اووروں میں سرفراز احمد کی اچھی کارکردگی انہوں نے 46 رنز کی اننگز کھیلی اسی طرح عمر اکمل نے بھی اچھی کرکٹ کھیلی۔شہادت کے آخری اوور میں 19 رنز بنانا بھی جیت میں ایک اہم کردار جیت میں رہا۔

اس طرح پاکستان 236 رنز بنانے میں کامیاب رہا۔بظاہر یہ ایک آسان ہدف تھا لیکن پاکستانی باؤلروں کی نپی تلی باولنگ نے بنگلہ دیش کیلئے جیت کا راستہ کافی مشکل بنا دیا خاص طور پر آل راؤنڈر شاہد آفریدی کی باؤلنگ نے بنگلہ دیش کا رن ریٹ کافی ٹف کر دیا۔انہوں نے 10 اووروں میں 23 رنز دیئے اور ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔شاہد آفریدی کو بیٹنگ اور باؤلنگ کی کارکردگی کی وجہ سے مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔حفیظ احمد کے 40 رنز بھی بڑے قیمتی تھے۔

پاکستان کی فیلڈنگ اس میچ میں عمدہ رہی۔خاص طور پر سینئر کھلاڑی یونس خان نے تین شاندار کیچ پکڑے میچ دلچسپ انداز میں اختتام کی طرف بڑھتا رہا کبھی یہ 50,50 رہا کبھی 40,60۔کسی بھی طرف کامیابی کا سہرا ہو سکتا تھا۔کرکٹ کے شائقین نے ایک بڑے فائنل کا مزا حاصل کیا۔

شاہد آفریدی نے اس میچ کے بارے میں کہا تھا کہ بنگلہ دیش کے ساتھ اس میں یہ محسوس ہو رہا تھا کہ ہم جیسے آسٹریلیا کے خلاف یہ میچ کھیل رہے ہیں۔بنگلہ دیش کی طرف سے شکیب الحسن نے 68 اور تمیم اقبال نے 60 رنز کی اننگز کھیلی اور میچ جتوانے کی بھرپور کوشش کی۔شکیب الحسن کی عمدہ کارکردگی کی وجہ سے اسے ٹورنامنٹ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔

40 ہزار شائقین کی موجودگی میں ایشیا کپ ٹورنامنٹ 2012ء کھیلا گیا۔پاکستان نے 12 سال کے وقفہ کے بعد دوسری بار یہ ٹورنامنٹ جیتا۔اس سے قبل 2000ء میں معین خان کی کپتانی میں پاکستان نے ڈھاکہ کے شہر میں ہی یہ کپ حاصل کیا تھا۔پاکستان کو کپ (ٹرافی) کے علاوہ 60 ہزار ڈالر کی نقد رقم بطور انعام ملی۔

پاکستان نے اس ٹورنامنٹ میں بنگلہ دیش کو دو مرتبہ شکست دی حالانکہ بنگلہ دیش نے بھارت اور سری لنکا کو ہرا دیا تھا۔تقریباً 26 سال کے بعد پاکستان نے کوئی اہم ٹورنامنٹ آخری گیند پر جیتا۔

اسی طرح اس جیت میں حماد اعظم اور عمر اکمل کی پارٹنر شپ نے اہم کردار ادا کیا۔اور دوسرا پاکستان نے آخری اوور میں 19 رنز بنائے جو بہت قیمتی ثابت ہوئے۔اس میچ میں پاکستان کی فیلڈنگ غیر معمولی رہی۔پاکستان کے اعزاز چیمہ نے آخری اوور بڑی مہارت سے کروایا۔اس اوور میں ایک وکٹ بھی حاصل کی اور رنز بھی نہ بنانے دیئے۔سرفراز احمد کی بیٹنگ خوب رہی۔انہوں نے بھی فتح دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ایشیا کپ ٹورنامنٹ میں بنگلہ دیش کے کھلاڑیوں نے زبردست کھیل پیش کیا اور کرکٹ کو اور زیادہ دلچسپ اور خوبصورت بنایا۔

اس سے قبل اگر جائزہ لیا جائے تو بنگلہ دیش نے 1999ء کے ورلڈ کپ اور 2007ء کے ورلڈ کپ میں پاکستان اور بھارت کو ہرایا تھا۔پاکستان کی اننگز پر اگر غور کیا جائے تو پاکستان نے 236 سکور بہت کم بنائے تھے اسے کم از کم 290 تک سکور کرنا چاہئے تھا۔لیکن بہرحال کرکٹ کی یہی خوبصورتی ہے کہ اس کا کسی وقت بھی اعتبار نہیں ہوتا۔کب تیزی سے سکور بننے شروع ہو جائیں اور کب تیزی سے وکٹیں گرنی شروع ہو جائیں۔اس جیت کے باوجود پاکستانی ٹیم کو بہت زیادہ محنت کی ضرورت ہے۔کیونکہ بڑے ٹورنامنٹس میں اس کا مقابلہ آسٹریلیا، جنوبی افریقہ، انگلینڈ اور ویسٹ انڈیز جیسی مضبوط اور پروفیشنل ٹیموں سے ہوگا۔

پاکستان کے پاس اس وقت دنیا کے بہترین سپنرز موجود ہیں لیکن فاسٹ باؤلنگ میں ابھی خلا ہے اسے دور کرنے کے لئے ملکی سطح پر باؤلنگ کے کیمپ مختلف چھوٹے بڑے شہروں میں لگا کر نوجوان فاسٹ باؤلرز تلاش کئے جائیں اس میں کوئی شک نہیں کہ پاکستان میں دنیا کا بہترین ٹیلنٹ موجود ہے۔اس کو ڈھونڈ نکالنا اصل کارنامہ ہوگا۔

اس کپ میں بعض نئے ریکارڈ بھی قائم ہوئے۔مثلاً شاہد آفریدی سب سے زیادہ مین آف دی میچ ایوارڈز حاصل کرنے والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔29 ویں بار میچ کا بہترین کھلاڑی بننے کا اعزاز حاصل کیا۔اس سے قبل یہ ریکارڈ سعید انور کے پاس تھا۔جو 28 مرتبہ یہ اعزاز حاصل کر چکے تھے۔اس کے علاوہ یونس خان ایشیا کپ میں 14 کیچز پکڑنے کے کارنامے میں سری لنکا کے جے وردنے کے ہم پلہ بن گئے۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

۞ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی تحریر کرتے ہیں۔

مکرم نواز احمد منہاس صاحب آف لاہور کے نواسے عزیزم محمد رافع پراچہ بعمر 7 سال کو کالر بون اور پسلیوں کے درمیان ہڈی کے ٹیڑھے پن (Thoracic Outlet Decompression) کا عارضہ ہے۔اس عمر کے بچوں میں یہ بیماری بہت خال ہے۔عزیز کو بغرض علاج بوسٹن امریکہ لے جایا جا رہا ہے جہاں آپریشن متوقع ہے جو بہت پیچیدہ اور تکلیف دہ ہوتا ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کا یہ آپریشن کامیاب کرے ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور کامل صحت کے ساتھ معاشرے کا صحت مند وجود بنائے۔آمین

۞ مکرم عبدالستار بدر صاحب سیکرٹری مال محلّہ دارالصدر غربی قمر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

برادرم مکرم بشیر احمد شاہد صاحب اسسٹنٹ سیکرٹری مال محلّہ دارالصدر غربی قمر ربوہ کا ہرنیا کا آپریشن مورخہ 16 مئی 2012ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں متوقع ہے۔احباب سے ہر جہت سے کامیاب آپریشن کیلئے اور بعد کی ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم شیخ عرفان سعود صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب مرحوم کو مسلسل بخار ہے گردن پر گلٹی بھی ہے سخت تکلیف میں ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم یوسف صادق صاحب محاسب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ بیمار ہیں۔کمزوری بہت ہے۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم ڈاکٹر طاہر مسعود صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم خالد محمود ملک صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

گمشدہ چابیاں

۞ مکرم مبارک احمد شاہد صاحب کارکن نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔مورخہ 8 مئی 2012ء کو چابیوں کا گچھا دفتر صدر انجمن احمدیہ سے گھر دارالفتوح شرقی ربوہ جاتے ہوئے کہیں گر گیا ہے۔اگر کسی کو ملا ہو تو براہ کرم خاکسار کو درج ذیل فون پر اطلاع دیں۔

0333-6702355

تبدیلی نام

۞ محترمہ شازیہ انجم صاحبہ بنت مکرم عالم خان صاحب مرحوم ساکن 10/13 دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میں نے اپنا نام شازیہ یوسف سے تبدیل کر کے شازیہ انجم رکھ لیا ہے۔آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

الفضل کی اشاعت پندرہ بیس ہزار ہونی چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ارشاد

مارچ 1984ء میں مینیجر الفضل کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں ایک چٹھی لکھی گئی جس میں یہ ذکر تھا کہ ماہ فروری 1984ء میں الفضل کی اشاعت سات ہزار تھی (خطبہ نمبر کی اشاعت آٹھ ہزار تھی) اس پر حضور انور نے اپنے دست مبارک سے رقم فرمایا۔

”ابھی تک اشاعت تھوڑی ہے۔ دس ہزار تو میں نے کم سے کم کہی تھی۔ پندرہ بیس ہزار ہونی چاہئے۔“

حضور انور کا یہ ارشاد احباب جماعت تک پہنچاتے ہوئے ہم احباب کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف بھی متوجہ کرتے ہیں کہ ابھی تک ہم حضور کے اس ارشاد کو بھی پورا نہیں کر سکے کہ اشاعت کم از کم دس ہزار ہو جبکہ حضور کا اصل منشاء مبارک یہ تھا کہ الفضل کی اشاعت پندرہ بیس ہزار ہونی چاہئے۔ خاکسار اس نوٹ کے ذریعہ تمام امراء صاحبان، صدر صاحبان، سیکرٹریان اور ذیلی تنظیموں انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے عہدیداران کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ براہ کرم اپنی ذمہ داری کو محسوس کریں۔ حضور انور کا ارشاد پورا کرنے میں ہی برکت ہے یہی تمام سعادتوں کا منبع اور سرچشمہ ہے۔ تمام احباب کے گھر میں روحانیت کی اس نہر کا پہنچنا ضروری ہے۔ اگر ہر احمدی گھر میں اخبار پہنچ جائے تو اشاعت بیس ہزار سے بھی اوپر جا سکتی ہے۔ تمام عہدیداران سے گزارش ہے کہ وہ اپنے فرائض کا ایک حصہ الفضل کی اشاعت میں اضافہ قرار دیں اور اس وقت تک چین نہ لیں جب تک حضور کا یہ ارشاد پورا کرنے کی سعادت نہ حاصل کریں۔

جملہ احباب جماعت کی خدمت میں اس مرحلے پر خاکسار عاجزانہ طور پر دعا کی درخواست کرتا ہے کہ مولا کریم اپنا فضل فرمائے اور ہمیں حضور کے بابرکت ارشاد پر پورے طور پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ ہماری کمزوریوں اور خطاؤں کو معاف کرے اور تمام ذمہ داریاں احسن طور پر ادا کرنے کی توفیق دے۔ آمین

(خاکسار۔ مینیجر روزنامہ الفضل)

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021- 7724606
7724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

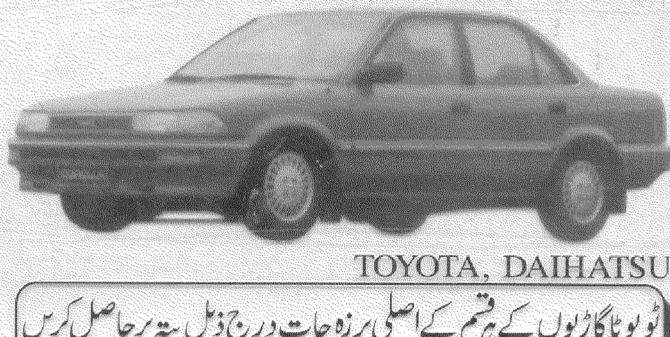

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021- 7724606
7724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

(بقیہ از صفحہ 1)

مکرم ناصر احمد صاحب 9؍اگست 1938ء کو قادیان میں پیدا ہوئے۔ کچھ ابتدائی تعلیم قادیان سے اور پھر پاکستان ہجرت کے بعد ٹی آئی ہائی سکول چنیوٹ سے میٹرک پاس کیا۔ آپ نے BA تک تعلیم حاصل کی۔ آپ کو 16 جون 1956ء سے صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں مختلف حیثیتوں سے کئی شعبوں میں کام کرنے کا موقع ملا۔ ابتدائی تقرری سے 1973ء تک دفتر خزانہ میں بطور کارکن کام کرتے رہے۔ پھر دفتر وصیت میں بطور اسسٹنٹ سیکرٹری مجلس کارپرداز کام کیا۔ 1990ء میں ان کا تقرر بطور نائب آڈیٹر ہوا اور پھر 1993ء سے 2008ء تک بطور محاسب و افسر پراویڈنٹ فنڈ خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ اس کے علاوہ آپ کو ایک لمبا عرصہ تک بطور ناظم تنقیح حسابات دفتر جلسہ سالانہ بھی خدمت بجالانے کا موقع ملا۔ اس طرح مرحوم نے خداتعالیٰ کے فضل سے نصف صدی سے زائد عرصہ تک خدمات سلسلہ سرانجام دینے کی توفیق پائی۔ 2000ء میں مرحوم کو بطور نمائندہ صدر انجمن احمدیہ جلسہ سالانہ یو۔کے اور جرمنی میں شمولیت کا بھی موقع ملا۔

مرحوم بہت سی خوبیوں اور عمدہ اوصاف کے مالک تھے۔ آپ بہت ہی منکسر المزاج، ہنس مکھ طبیعت، خوش مزاج، وفاشعار اور بے لوث خدمات بجالانے والے تھے۔ بہت مہمان نواز اپنے ماتحتوں اور اپنے ساتھ کام کرنے والوں کے ساتھ بڑے پیار، محبت وشفقت اور ہمدردی کے ساتھ پیش آتے تھے۔ دوسروں کے کام آتے اور ان کے ساتھ بھرپور تعاون کرتے۔ آپ صوم و صلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار اور دعاگو شخص تھے۔ مالی قربانی میں ہمیشہ آگے رہتے۔ اپنی زندگی میں ہی اپنی جائیداد کی تشخیص کروا کر حصہ جائیداد ادا کر دیا تھا۔ آپ کی یادداشت اور حافظہ بہت اعلیٰ تھا۔ اپنے محلّہ کے بہت سارے بچوں کو قرآن کریم ناظرہ پڑھایا۔ خلافت کے ساتھ مرحوم کا بے پناہ محبت وعقیدت کا تعلق تھا۔ اسی طرح اپنے بیوی بچوں اور عزیز واقارب کے ساتھ بہت پیار، محبت اور شفقت کا سلوک تھا۔

مرحوم کی شادی 1971ء میں مکرمہ صفیہ سبحان صاحبہ بنت مکرم منشی سبحان علی صاحب آف گورداسپور انڈیا کے ساتھ ہوئی۔ جن کے بطن سے خداتعالیٰ نے آپ کو دو بیٹیوں سے نوازا۔ بڑی بیٹی مکرمہ بشریٰ طیبہ صاحبہ ہیں جو کہ مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب مرحوم مربی سلسلہ کے ساتھ بیاہی گئی تھیں جو کہ برکینا فاسو میں بطور مربی سلسلہ خدمات بجالاتے ہوئے وفات پا گئے۔ بعدازاں موصوفہ کی شادی مکرم محمد عالم صاحب آف ربوہ کے ساتھ ہوئی۔ اسی طرح دوسری بیٹی مکرمہ شازیہ اعجاز صاحبہ اہلیہ مکرم اعجاز احمد صاحب کارکن تحریک جدید ربوہ ہیں۔ مرحوم کی لمبی علالت کے دوران مکرم اعجاز احمد صاحب کو اپنے مرحوم سسر کی خدمت کی توفیق ملی۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم خادم سلسلہ کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹتے ہوئے جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ نیز پسماندگان اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ (آمین)

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 16 مئی

طلوع فجر	3:42
طلوع آفتاب	5:09
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:00

سروس شوز پوائنٹ کالج روڈ سے اقصیٰ روڈ پر منتقل ہو چکی ہے
سروس شوز پوائنٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
سکول شوز کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
0476212762-0301-7970654

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ۔ ربوہ
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
047-6212515
0300-7703500

سیل سیل سیل
محدود مدت کے لئے مکمل ورائٹی پر سیل
مس کولیکشن شوز ربوہ
047-6215344

FR-10